ماہنامہ روحانی

آئینہ قسمت

آفاقی معلومات کا علمبردار

جولائی ۲۰۰۳ء

سید انتظار حسین شاہ

بیادِ حضرت میراں حسین زنجانیؒ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ لاہور

A.B.C سے باقاعدہ منظور شدہ اشاعت

آفاقی معلومات کا علمبردار

ماہنامہ روحانی آئینہ قسمت لاہور

جلد نمبر 56 | JULY 2003 | شمارہ نمبر 4

بانیِ ادارہ منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی قدس سرہ العزیز

چیف ایڈیٹر: شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی

مینیجنگ ایڈیٹر: سیدہ ایس زنجانی

سب ایڈیٹرز: شہزادہ سید مصور علی شاہ زنجانی، ڈاکٹر اعجاز حسین بٹ

جانشین خاندانِ زنجانیہ عالیہ ☆ شہزادہ سید مصور علی شاہ زنجانی ☆ شہزادہ سید محمد علی شاہ زنجانی ☆ شہزادہ حافظ سید محسن علی شاہ زنجانی

مجلس مشاورت: ● مخدوم سید افضال حسین شاہ زنجانی ● چودھری واجد علی خان ● سید محمد رضا زیدی ● پروفیسر توفیق بٹ ● مخدوم سید چن پیر قادری ● ڈاکٹر اجمل نیازی ● علامہ صمصام الدین ● محمد سلیم نقشبندی

پروف ریڈر: حافظ محمد ندیم مرتضیٰ

مشیر قانونی ◀ طالب علی غضنفر ایڈووکیٹ ◀ محمد عامر چوہان ایڈووکیٹ

معاونین: منظور علی، عبدالحمید

کمپوزنگ: اصغر علی بھٹہ / سرفراز ظہیر سیفی

فہرست مضامین

قیمت فی شمارہ 35 روپے

سالانہ چندہ 400 روپے

لائف ممبر شپ 7000 روپے

بیرون ممالک سالانہ چندہ

لائف ممبر شپ 505 ڈالر

مڈل ایسٹ 2000 روپے

انڈیا، ایران، سری لنکا 2000 روپے

یورپ، فار ایسٹ 3000 روپے

امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 3000 روپے

ہیڈ آفس

فون: 042-5752277، 042-5872277

فیکس: 042-5755253

موبائل: 0300-9456949

کاشانۂ زنجانی 125-D گلبرگ II، لاہور

کراچی آفس

فون: 021-2217544، 021-2620880

موبائل: 0300-2110467

کاشانۂ زنجانی آرام باغ روڈ کراچی- 74200

سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر/ پبلشر نے حیدری پریس ریلوے روڈ، لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی D-125، گلبرگ II، لاہور سے شائع کیا

(حمد) دعائے اسم اعظم

يَا جَلِيلُ يَا اللّٰهُ. يَا قَرِيبُ يَا اللّٰهُ. يَا مجيبُ يَا اللّٰه. يَا عَطُوفُ يَا اللّٰه. يَا حَبِيبُ يَا اللّٰهُ. يَا رَءُوفُ يَا اللّٰهُ. يَا مَعْرُوفُ يَا اللّٰهُ. يَا لَطِيفُ يَا اللّٰهُ. يَا حَنَّانُ يَا اللّٰهُ. يَا مَنَّانُ يَا اللّٰهُ. يَا دَيَّانُ يَا اللّٰهُ. يَا اَمَانُ يَا اللّٰهُ. يَا بُرْهَانُ يَا اللّٰهُ. يَا سُلْطَانُ يَا اللّٰهُ. يَا مُسْتَعَانُ يَا اللّٰهُ. يَا مُحْسِنُ يَا اللّٰهُ. يَا مُتَعَالُ يَا اللّٰهُ. يَا كَرِيمُ يَا اللّٰهُ. يَا خَلِيلُ يَا اللّٰهُ. يَا مَجِيدُ يَا اللّٰهُ. يَا حَلِيمُ يَا اللّٰهُ. يَا عَظِيمُ يَا اللّٰهُ. يَا مُقْتَدِرُ يَا اللّٰهُ. يَا غَفُورُ يَا اللّٰهُ. يَا غَفَّارُ يَا اللّٰهُ. يَا رَفِيعُ يَا اللّٰهُ. يَا شَكُورُ يَا اللّٰهُ. يَا سَمِيعُ يَا اللّٰهُ. يَا اَوَّلُ يَا اللّٰهُ. يَا اٰخِرُ يَا اللّٰهُ. يَا ظَاهِرُ يَا اللّٰهُ. يَا بَاطِنُ يَا اللّٰهُ. يَا مَالِكُ يَا اللّٰهُ. يَا قُدُّوسُ يَا اللّٰهُ. يَا سَلَامُ يَا اللّٰهُ. يَا مُؤْمِنُ يَا اللّٰهُ. يَا مُهَيْمِنُ يَا اللّٰهُ. يَا جَبَّارُ يَا اللّٰهُ. يَا مُتَكَبِّرُ يَا اللّٰهُ. يَا خَالِقُ يَا اللّٰهُ. يَا بَارِئُ يَا اللّٰهُ. يَا مُصَوِّرُ يَا اللّٰهُ. يَا رَازِقُ يَا اللّٰهُ. يَا حَيُّ يَا اللّٰهُ. يَا قَيُّومُ يَا اللّٰهُ. يَا قَابِضُ يَا اللّٰهُ. يَا بَاسِطُ يَا اللّٰهُ. يَا مُذِلُّ يَا اللّٰهُ. يَا قَوِيُّ يَا اللّٰهُ. يَا شَهِيدُ يَا اللّٰهُ. يَا مُعْطِيُ يَا اللّٰهُ. يَا نَافِعُ يَا اللّٰهُ. يَا رَافِعُ يَا اللّٰهُ. يَا وَكِيلُ يَا اللّٰهُ. يَا كَفِيلُ يَا اللّٰهُ. يَا جَمِيعُ يَا اللّٰهُ. يَا ذُالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اللّٰهُ. يَا ذَالْكَمَالِ يَا اللّٰهُ. يَا سَيِّدُ يَا اللّٰهُ. يَا سَادَاتُ يَا اللّٰهُ. يَا بَاعِثُ يَا اللّٰهُ. يَا مُجِيبُ الدَّعْوَاتِ يَا اللّٰهُ. يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ يَا اللّٰهُ. يَا كَافِيُ الْحَسَنَاتِ يَا اللّٰهُ. يَا مَحْوِ السَّيِّئَاتِ يَا اللّٰهُ. يَا رَافِعُ الدَّرَجَاتِ يَا اللّٰهُ. يَا وَهَّابُ يَا اللّٰهُ. يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَا اللّٰهُ. يَا فَرْدُ يَا اللّٰهُ. يَا وِتْرُ يَا اللّٰهُ. يَا اَحَدُ يَا اللّٰهُ. يَا صَمَدُ يَا اللّٰهُ. يَا وَاحِدُ يَا اللّٰهُ. يَا اَحْمَدُ يَا اللّٰهُ. يَا مَحْمُوْدُ يَا اللّٰهُ. يَا صَادِقُ يَا اللّٰهُ. يَا عَلِيُّ يَا اللّٰهُ. يَا غَنِيُّ يَا اللّٰهُ. يَا شَافِيُ يَا اللّٰهُ. يَا كَافِي يَا اللّٰهُ. يَا مَعَافِي يَا اللّٰهُ. يَا بَاقِي يَا اللّٰهُ. يَا هَادِي يَا اللّٰهُ. يَا نَادِرُ يَا اللّٰهُ. يَا سَتَّارُ يَا اللّٰهُ. يَا فَتَّاحُ يَا اللّٰهُ يَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُالْجَلَالِ وَالْاَكْرَامِ وَاَنْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ سَلَّمْتَ وَ بَارَكْتَ وَ رَحِمْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

اسناد دعا واسطے معافی گناہوں کے روایت ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ سے ایک روز بیچ مسجد مدینہ منورہ کے بیٹھے تھے کہ جبرائیل علیہ السلام خوش ہوتے ہوئے آئے اور کہا یا محمد ﷺ حق تعالیٰ نے اوپر تمہارے درود اور سلام بھیجا ہے اور یہ ہدیہ آپکی امت کو بھیجا ہے کہ کسی پیغمبر کو نہیں بھیجا اور یا محمد ﷺ جو کوئی اس دعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے تو گناہ اس کے برابر کوہ قاف کے ہوویں یا برابر دریا کے پانی کے ہوویں تو اللہ تعالیٰ معاف کرتا ہے۔ پھر جبرائیل علیہ السلام نے کہا یا محمد جو کوئی اس دعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ وقت موت کے جان اس کی اپنے قدرت کے ہاتھ سے قبض کرے۔ عزرائیل کو روح قبض کرنے نہ دے گا اور اس کی قبر میں پروردگار چار حور بھیجے گا۔ دو حوریں سیدھی طرف اور دو حوریں بائیں طرف بیٹھیں گی تا روز قیامت اس کی مونس ہوویں گی اور ان حوروں کی طرف دیکھتے دیکھتے ہی قیامت ہو جائے گی اور جو اس دعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے اور گیارہویں تاریخ کو ماہ رمضان المبارک روزہ افطار کرنے کے وقت پڑھے اور اگر پڑھنا نہ جانتا ہو دوسرے سے پڑھاوے تو آپ سنے اور اگر پڑھنے والا نہ ملے تو اس دعا کو ہاتھ میں لے اور پندرہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور کہے الٰہی میری حاجت روا کر۔ اگر سو حاجتیں ہوں گی تو خدا بر لائے گا۔ اگر کوئی اس دعا کو پڑھے یا پاس رکھے تو قیامت کے روز پل صراط آسان ہوگی اور دروازے بہشت کے اللہ اس کے واسطے کھول دے گا۔ اگر دعا کو لکھ کر حاملہ عورت کے سر میں باندھے تو انشاء اللہ سہولت وضع حمل ہوگا۔ اگر کوئی نماز پڑھے گا تو نماز میں کاہلی نہ کرے گا اور نماز کا شوق ہوگا۔ اگر سفر میں ہوگا تو سلامت اپنے مکان میں آجائے گا اور جو کوئی اس دعا کو پڑھے تو قیامت کے دن سب لوگ اس کو دیکھ کر کہیں گے اے پروردگار یہ کوئی پیغمبر ہے تب غیب سے آواز ہوگی کہ یہ پیغمبر نہیں ہے اور ولی بھی نہیں ہے مگر اس دعا کا پڑھنے والا ہے اور جبرائیل نے کہا یا محمد ﷺ جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ میں نہیں جلائے گا اگر اس کا پڑھنے والا ساتھ اعتقاد کے آگ میں جاوے نہ جلے اور پانی میں غرق نہ ہووے اور تلوار اور گزند نہ لگے اور سانپ اور بچھو اور باک اور کتا نہیں کاٹے اور جادو نہیں چلے اور جادو کرنے والے کی زبان بند ہو جاوے اور کسی کا ظلم اور دشمنی نہیں چلے۔ اس کے اسناد بہت ہیں مگر مختصر کر کے لکھا ہے۔ (بقیہ صفحہ 33 پر ملاحظہ کریں)

جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زیر سایہ

عرس پیر شاہ زنجانی کا آنکھوں دیکھا حال

روح کی موجودگی روحانیت کا احساس دلاتی ہے۔ کسی نے حضورؐ سے عرض کی یا رسول اللہ یہ روح کیا ہے؟ تو رسالت مآبؐ نے فرمایا کہ ''روح امر الٰہی ہے'' دنیا بھر میں ہر جگہ ہر سال جشن عید میلاد النبیؐ حضورؐ کے چاہنے والے بڑی عقیدت و احترام سے مناتے ہیں۔ ایک مرتبہ ایک شخص نے ایک عالم سے سوال کیا کہ ہم ہر سال ولادت جشن رسالت تو مناتے ہیں مگر کبھی ان کی وفات کا دن نہیں منایا تو جواب ملا آپ ہر روز مسجد کی اذان سے جو کلمہ سنتے ہیں اشھد ان لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ایک ہے اور محمدؐ اُس کے رسول ہیں'' اب آپ جو گواہی ہر روز پانچ بار دیتے ہیں اس پر غور فرمائیں۔ حضورؐ ہمارے نزدیک شہید اعظم اور زندہ ہیں۔ اسی سبب بھی ہم جشن ولادت ہی مناتے ہیں۔ اللہ تک پہنچنے کیلئے دنیا میں پھیلے تمام روحانی سلسلے باب العلم حضرت علیؑ ابن ابو طالبؑ سے جا ملتے ہیں۔ حضورؐ کا ارشاد ہے کہ: ''میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ'' دیگر ارشاد ''میں حکمت کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہے''۔ لہٰذا اہلِ ایمان کو اگر ہدایت اور علم چاہئے تو وہ شہر علم میں دروازے سے آئے۔ اس سبب تمام روحانی سلسلے چشتیہ نقشبندیہ، سہروردی، اویسیہ، قادریہ مولا علیؑ پر ہی جا کر ختم ہوتے ہیں۔ ذکر علیؑ یوں ہی صبح و شام نہیں ہوتا۔ ایک اور حدیث میں ارشاد ہے کہ ''جس نے علیؑ کو دوست رکھا اُس نے مجھے دوست رکھا اور جس نے مجھے دوست رکھا اُس نے اللہ کو دوست رکھا اور جس نے علیؑ سے دشمنی رکھی اُس نے مجھ سے دشمنی رکھی اور جس نے مجھ سے دشمنی رکھی اُس نے اللہ سے دشمنی رکھی۔'' (کنز الاعمال مناقب)

آپ کا ایمان تازہ کرنے کے لئے تین احادیث اور ہدیہ کر کے آپ کو عرس کی طرف لے چلوں گا۔ **(1)** مثل علیؑ ابن ابی طالبؑ فی امتی کمثل الکعبہ ''میری اُمت میں علیؑ ابن ابی طالبؑ کی مثال مانند کعبہ ہے''۔ **(2)** انا و علیؑ من نور واحد ''میں اور علیؑ ایک ہی نور سے خلق ہوئے''۔ **(3)** یا علیؑ انت قسیم النار والجنۃ ''اے علیؑ آپ جنت و جہنم کو تقسیم کرنے والے ہیں۔''

اسی سبب آپکو ہر خانقاہ، ہر دربار میں علیؑ کے نعرے گونجتے ہوئے ملیں گے۔ علیؑ وصی المصطفیٰ ہیں۔ منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی بانی ادارہ آئینہ قسمت سلسلہ روحانیات حضرت میراں حسین شاہ زنجانی کا یہ چھٹا مگر پہلا سالانہ عرس تھا جبکہ آپکی اہلیہ (والدہ شہزادہ سید انتظار حسین زنجانی) بھی آپکے پہلو میں دفن تھی۔

11 ربیع الاول سید ناظر حسین شاہ زنجانی کے وصال کا دن ہے۔ اسی نسبت سے **11/10** ربیع الاول کو عرس پیر شاہ زنجانی منایا جاتا ہے۔ جبکہ **11** ربیع الاول کو چادر پوشی کی جاتی ہے۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی عرس کی تقریبات روحانی عجز و انکساری کے ساتھ منائی گئی۔ جس میں مہمانوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ چادر پوشی جناب محمد اکرم بیڈ سیشن جج لاہور، جناب ظفر حسین بھٹی ایڈیشنل سیشن جج، میجر جنرل (ر) آغا علی احمد۔ مخدوم سید چن پیر قادری سجادہ نشین دربار میاں میر، مخدوم سید افضال حسین زنجانی سجادہ نشین دربار میراں حسین زنجانی، جناب رانا اکرام ربانی سابق صوبائی وزیر صحت، چوہدری واجد علی خان سابق ایم پی اے، حافظ عتیق تحریک انصاف گوجرانوالہ، سید ریاض علی شاہ، سید اشتیاق حسین شاہ، سید تبسم شاہ، سید اویس بخاری، سید مخدوم الطاف، سید اصغر علی شاہ کونسلر، حاجی محمد نیاز، حاجی نذیر، محمد علی، بھولا، علامہ مشتاق حسین جعفری، جناب عقیل کپور، جناب پرویز شاہ المعروف سانپوں والی سرکار کے درجنوں مریدیں اور شہزادہ سید انتظار حسین زنجانی سجادہ نشین درگاہ پیر شاہ زنجانی کے ہمراہ سینکڑوں عقیدت مندوں کے ساتھ کی۔ قرآن خوانی، ہدیہ نعت و سلام کے بعد قاری عبدالعزیز فریدی، قاری محمد عارف، حافظ شہزادہ سید محسن علی زنجانی نے دعا کروائی بعد از دعا محفل سماع اور لنگر تقسیم کیا گیا۔ لنگر میں ارشد محمود ناز **U.K**، حافظ محمد عتیق اور سینئر گلشن سعید صاحبہ نے خاص طور سے اپنا حصہ ڈالا۔

یوں یہ روحانی تقریب شب **12** ربیع الاول کے عظیم الشان جشن میلاد النبیؐ سے منسلک ہوئی۔ ہر طرف جشن میلاد النبیؐ کے نعرے گونج رہے تھے۔ ہر مسجد ہر گھر سے جشن میلاد النبیؐ مبارک باد کی صدائیں آ رہی تھیں۔ کاشانہ زنجانی گلبرگ لاہور بھی ہفتہ بھر روشن رہا۔ (شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی)

قارئین وشائقین عملیات جون کے بعد جولائی کا گرم مہینہ جس میں 17 جولائی سے ساون کی ابتداء ہوجائیگی۔ساون ابرے کرم لائے گا۔افغانستان میں اسلحہ کے استعمال کے اگلے سال بارشیں خوب ہوئیں۔اب متوقع ہے کہ عراق میں استعمال شدہ اسلحہ کے نتیجہ میں اس مرتبہ بھی بارشیں خوب ہونگی۔گرمی سے نجات باران رحمت بارش ہی ہے۔جولائی میں حسن اتفاق سے کوئی نحس نظر قائم نہیں۔4 قرانات اور 2 تثلیثات ہیں۔اس ماہ **سورۃ یوسف** پڑھنا اوران کے نقوش سے فیض یابی خواہاں بہن بھائیوں کے لئے نیک ہے۔عملیات کی تیاری میں ساعتوں کا دائمی نقشہ حسب ذیل ہے۔

ساعات کی ترتیب

شمار	پہلی								دوسری							تیسری							چوتھی	
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

قران عطارد زحل

اس سعد وقت کی ابتداء 30 جون، انتہاء یکم جولائی 6 بجکر 13 منٹ، خاتمہ یکم جولائی 18 بجکر ایک منٹ پر ہوگا۔حل المشکلات ہر قسم اور تخلیقی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے کیلئے نقش نادِعلی لکھ کر بازو پر ہیز پاس رکھنا نیک ہے۔

۷۸۶			
۱۵۹۶	۱۶۰۹	۱۶۰۶	۱۶۰۳
۱۶۰۷	۱۶۰۲	۱۵۹۷	۱۶۰۸
۱۶۰۱	۱۶۰۴	۱۶۱۱	۱۵۹۸
۱۶۱۰	۱۵۹۹	۱۶۰۰	۱۶۰۵

الٰہی فلاں بن فلاں کی مشکل کشائی ہو

قران شمس عطارد

اس سعد وقت کی ابتداء 4 جولائی 19 بجکر 40 منٹ انتہا 5 جولائی 15 بجکر 20 منٹ اور خاتمہ 6 جولائی 11 بجکر 6 منٹ پر ہوگا۔اس وقت نجات ڈپریشن، ذہنی استحکام، شفاء یابی، عمل ٹیلی پیتھی، مسمریزم کی ابتداء، کاروباری سفر وسیلہ ظفر بنانے، حلقہ احباب میں وسعت کے لئے عملی اقدامات کئے جاسکتے ہیں۔دورانیہ مندرجہ بالا مقاصد میں سے کسی بھی نیک مقصد کیلئے ٹھیک دن 12 بجے (دوپہر) نقش لکھیں تو نقش زیادہ موثر و پاور فل اثرات محسوس کریں گے۔اسم اعظم یا شافی یا کافی یا معافی یا قوی کا نقش لکھ کر بازو پر ہیز پاس رکھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم			
۱ یا شافی	۱۴ یا کافی	۱۱ یا معافی	۸ یا قوی
۱۲ یا قوی	۷ یا معافی	۲ یا کافی	۱۳ یا شافی
۶ یا کافی	۹ یا شافی	۱۶ یا قوی	۳ یا معافی
۱۵ یا معافی	۴ یا قوی	۵ یا شافی	۱۰ یا کافی

قران زہرہ زحل

اس سعد وقت کی ابتداء 7 جولائی 15 بجکر 35 منٹ، انتہا 8 جولائی 13 بجکر 30 منٹ خاتمہ 9 جولائی 11 بجکر 23 منٹ پر ہوگا۔ کاروباری وسائل بڑھانے، زمین جائیداد اور وراثت کے حصول میں کامیابی یا رشتہ میں بزرگوں کی ناراضگی دور کرنے جیسے سعد اعمال اس وقت کئے جاسکتے ہیں۔ سورۃ یوسف کا نقش باپرہیز ساعت زہرہ میں لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۴۱۹۹۸	۳۳۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۵۱۹۹۲	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

قران عطارد مشتری

اس سعد وقت کی ابتداء 25 جولائی 15 بجکر 33 منٹ انتہاء 26 جولائی 8 بجکر 18 منٹ، خاتمہ 27 جولائی ایک بجکر 20 منٹ پر ہوگا۔ اس سعد وقت حصول علم، کشادگی ذہانت، تسخیر اہل قلم، نئے معاہدوں کے حصول کے لئے بھی کاوش کرنا اور نقش لکھنا نیک ہے۔ ساعت زہرہ میں نقش لکھ کر ایک نقش درخت انار یا پھلدار درخت سے باندھیں دوسرا باپرہیز پاس رکھیں۔ نقش یوسف حسب ذیل ہے۔

۷۸۶		
۴۱۹۹۸	۳۳۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۵۱۹۹۲	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

تثلیث عطارد مریخ

اس سعد وقت کی ابتداء یکم جولائی 16 بجکر 7 منٹ انتہاء 2 جولائی 5 بجکر 4 منٹ، خاتمہ 2 جولائی 17 بجکر 57 منٹ پر ہوگا۔ الفت و محبت قائم رکھنے، تسخیر خلق کے لئے سورۃ یوسف کے خالی البطن نقش سے باپرہیز فیض حاصل کریں۔

۷۸۶		
۴۱۹۹۸	۳۳۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۵۱۹۹۲	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

تثلیث زہرہ مریخ

اس سعد وقت کی ابتداء 10 جولائی 12 بجکر 23 منٹ، انتہاء 11 جولائی 12 بجکر 27 منٹ اور خاتمہ 12 جولائی 12 بجکر 15 منٹ پر ہوگا۔ دفع فتنہ و فساد ہر قسم، میل ملاقات بڑھانے، پیار و الفت کے لئے یہ ایک مکمل نظر ہے۔ نقش یوسف کو باپرہیز لکھ کر پاس رکھنا یا درخت انار سے باندھنا نیک ہے۔

۷۸۶		
۴۱۹۹۸	۳۳۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۵۱۹۹۲	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

بقیہ: اگست ستمبر نجوم کی روشنی میں

ایسی حالت میں جبکہ مریخ آٹھویں نظر سے دیکھ رہا ہے بصورت حالت سیارگان ہمارے لئے کسی صورت اچھی نہیں ہے بلکہ برسر اقتدار قیادت اور سیاست کو اس بات سے نقصان پہنچنے کا قوی امکان موجود ہے۔ اس نظر میں شدت اثر پائی گئی ہے جس سے جانی اور مالی نقصان پہنچنے کا قوی امکان موجود ہے ایک زائچے میں صاحب طالع عطارد بارہویں اور اس گھر کا مالک اس سے بارہویں آ گیا ہے جو متوقع حالات کی سنگینی کو پوری طرح ظاہر کرتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوسکتا ہے سیاروں سے متاثرہ علاقوں میں شدت نحوست کے باعث حکومتوں اور حکمرانوں کو تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ ہمارے ماخوذ نتیجے کی مریخ کی آٹھویں نظر کرے گی۔ ایسی حالت میں مریخ و زحل میں تثلیث اور پلوٹو کی مریخ سے تربیع اور نیپچون کی تربیع کی نظر آٹھویں گھر پر پڑ رہی ہے۔ برصغیر اور امریکا میں کسی بہت بڑے بحران کی دلیل ہے۔ زائچوں میں زہرہ کی نشست ہرگز اچھی نہیں اس لئے برے حالات و واقعات کو باور کیا گیا ہے۔ نویں گھر کا مالک سیارہ مکمل طور پر غروب ہے۔ زہرہ سات اگست سے سترہ اگست تک غروب ہوگا۔ یوں مرکزی گھروں، مالکوں کا غروب، عالمی حالات کے لئے کوئی نیک دلیل نہیں ان سماوی حالات کا اثر زلزلوں، سیلابوں، لڑائی جھگڑوں کو دعوت دیتا ہے۔

اظہار تعزیت

سابق وزیراعظم پاکستان **ملک معراج خالد** طویل علالت کے بعد بالآخر اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔ مرحوم بانی ادارہ آئینہ قسمت **الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانیؒ** کے قریبی رفقاء میں سے تھے۔ ادارہ آئینہ قسمت مرحوم کے عزیز و اقارب کے غم میں برابر کا شریک ہے۔ قارئین آئینہ قسمت سے التماس ہے کہ مرحوم کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کریں (ادارہ)

از تحریر: مجید الماس۔ کراچی

نادِ علیؑ کے خواص

سوم اعمال نادِ علیؑ شریف

نادِ علیؑ شریف عجب اسم اور دعائے انبیاء ہے۔ ختم نادِ علیؑ کبیر ستر ہزار بار ہے اور وسط سات ہزار بار اور صغیر سات سو بار اول اور آخر درود شریف پڑھے اور پڑھتے وقت باوضو باطہارت رہے اور لوبان کا بخور لازمی کرے۔ اول دو رکعت نماز واجب بجا لائے بعد شرینی پر فاتحہ مولا علی علیہ السلام کی دیکر شروع کرے۔ جلالی اور جمالی مکروہات سے پرہیز رکھے۔ ایک مصلے پر ایک جگہ ایک ہی وقت مقرر کر کے پڑھے اور ہر وقت باوضو رہے نماز و روزہ و احکام شریعت کا پابند رہے اور بعد ختم ہر روز گیارہ گیارہ بار بلا ناغہ پڑھ لیا کرے۔

نادِ علیؑ شریف

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ
فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي
بِعَظَمَتِكَ يَا اَللّٰهُ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ
بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

خواص نادِ علیؑ شریف

(۱) بعد از نماز صبح چالیس بار جس مطلب کے لئے پڑھے پورا ہو۔ (۲) قیدی روزانہ چالیس بار پڑھے قید سے خلاصی ہو۔ (۳) روزانہ ہر وقت پڑھنے سے دشمن دوست ہوں۔ (۴) روزانہ ہر وقت پڑھنے سے محبوب خلائق ہو۔ (۵) جس مکان میں آسیب ہو ایک سو ایک بار پڑھنے کے بعد حصار کرے۔ بھوت و جن بھاگ جائے۔ تسخیر میں یہ بہت کام کی چیز ہے۔ (۶) حاکم جابر کے لئے دو رکعت نماز پڑھ کر اس کا ثواب بروح جناب مولیٰ علیؑ کو بخش کر سو بار پڑھے۔ (۷) مسافر مال پر حصار کرے تو چوری سے محفوظ رہے۔ (۸) صبح اُٹھ کر کلام کرنے سے پہلے ۹۱ بار پڑھے مفلسی دور ہو کر غنی بن جائے۔ (۹) تہمت سے بری ہونے کے لئے ہر صبح ۴۰ بار پڑھے۔ (۱۰) دافع غم کے لئے ہزار بار پڑھے۔ ترقی دیکھے۔ (۱۱) باوضو پاک بستر پر تین ہزار بار پڑھنے سے زیارت رسول مقبولؐ ہو۔ (۱۲) کشف قبور کے لئے ۷۰ بار پڑھے۔ (۱۳) ترقی اقبال کے لئے پانچ سو بار روزانہ پڑھے۔ (۱۴) نافرمان و منہ زور عورت پر ۵۵ بار دم کرے۔ (۱۵) ترقی رزق کیلئے بعد ہر نماز چالیس بار پڑھے۔ (۱۶) اولاد کے لئے عورت منکوحہ کو بعد غسل حیض اڑھائی تولہ گڑھ ایک بار دم کرے اور کھائے یا کھانے کو دے اور نادعلیؑ لکھ کر سرخ کپڑے میں سی کر لال ڈورے سے کمر میں باندھے۔ (۱۷) جو شخص روزانہ دس بار بلا ناغہ پڑھے عزیز خلائق ہو۔ (۱۸) دودھ پر سات بار دم کر کے دوکان کے اسباب پر چھڑکے تو خیر و برکت دیکھے۔ (۱۹) جس لڑکی کا نکاح نہ ہوتا ہو اس کو مشک و زعفران سے لکھ کر باندھنے کو دے۔ (۲۰) قلی طحال کے واسطے سات بار گندم کی روٹی پر دم کر کے کھانے کو دے۔ (۲۱) ہلاکت دشمن کے لئے قبرستان میں جا کر سر برہنہ نخود سیاہ پر ایک سو ایک بار پڑھے۔ ہر دانہ پر ایک مرتبہ پڑھے۔ جب ایکسو دس بار پورا ہو جائے تو قبرستان والوں کے حق میں فاتحہ پڑھ کر ثواب بخشے اور اُس جگہ سے اُٹھ کر نہر یا دریا پر جاوے اور ایک ایک دانہ بہ نیت ہلاکت اس دشمن کے نام پر ڈالے۔ (۲۲) سفر کو جاتے وقت تین بار دم کرے، سلامت واپس آئے۔ (۲۳) مریض ستر بار روز پڑھے صحت یاب ہو۔ (۲۴) نظر بد زبان بندی تین دن بعد ہر نماز ۲۰ بار پڑھے۔ (۲۵) اس کی مداومت سے روز قیامت نعمت پائے۔ (۲۶) نادعلیؑ کا پڑھنے والا پاس رکھنے والا خوش و خرم رہتا ہے۔ (۲۷) تسخیر رہائی عذاب قبر منکرات (موت) و سوال و جواب منکر نکیر۔ مرگ۔ مناجات وغیرہ کے لئے ہر روز دس بار پڑھے۔ (۲۸) جدائی کے لئے دو عدد سہہ کے

کانوں پر مع نام پڑھ کر اُن کو چوکھٹ کے نیچے دفن کرے جدائی ہو جائے گی۔(۲۹) برائے اولاد گیارہ عدد سپاری پر گیارہ گیارہ بار دم کر کے کھانے کو دے انشاءاللہ اولاد ہو جائے گی۔(۳۰) آسیب کے لئے نمک پر ایک سو ایک بار دم کر کے کھانے کو دیں۔(۳۱) جس مکان پر پتھر آتے ہوں تو ایک سو دس بار سنگریزوں پر ایک ایک بار پڑھ کر دم کریں پھر اس طرف پھینک دیں جس طرف سے پتھر آتے ہوں پتھر آنے بند ہو جائیں گے۔(۳۲) محبت کے لئے چوراہے کی خاک اور مطلوب کے پاؤں کی خاک اور سات سنگریزے ہر ایک پر ایکسو دس بار پڑھ کر دم کر دیں اور چار دن نام سے پھر ان کو مطلوب کے گھر میں پھینک دیں۔(۳۳) بخار کے لئے سرخ رنگ کے دھاگے پر سات سات بار پڑھ کر سات گرہ دے کر بخار والے شخص کو پہنا دیں۔(۳۴) کتے کے کاٹے کو ۱۱۰ بار پانی پر دم کر کے پلا دیں اور سات سنگریزوں پر سات سات بار پڑھ کر سگ گزیدہ کو مارے۔(۳۵) آسیب زدہ کو چنبیلی کے پھولوں پر ۱۱۰ بار دم کر کے پہنائے آسیب دور ہو گا۔(۳۶) دردزہ کے لئے لکھ کر سر پر باندھیں۔(۳۷) درد چشم پر سات بار پڑھیں زائل ہو۔(۳۸) آقا و خفا شدہ حاکم کے سامنے ۳۰ بار پڑھ کر جائیں۔(۳۹) نینوا کے واسطے ایک بار پڑھ کر خط کھینچیں اس طرح تین مرتبہ کرے صحت ہو گی۔(۴۰) جادو کے لئے کنویں کے تازہ پانی پر ایک سو ایک بار دم کر کے پلا دیں۔(۴۱) بروز جمعہ اگر ۲۸ بار پڑھ کر بات کریں تو پوری ہو گی۔(۴۲) اگر نماز جمعہ سے قبل ۲۵ بار پڑھ کر سو جائیں بدخوابی جاتی رہے۔(۴۳) اگر دس روز تک ہر روز دس مرتبہ پڑھے بدگو لوگوں کی زبان بند ہو گی۔(۴۴) ہر مراد کے لئے ۴۴ بار پڑھے پوری ہو گی۔(۴۵) اگر دشمنوں میں پھنس جائے تھوڑی سی مٹی پر سات بار پڑھ کر پھینک دے پھر سامنے چلا جائے۔(۴۶) جس کو زہر دیا گیا ہو چینی کے برتن پر لکھ کر اور ۲۱ بار پڑھ کر پلائے لیکن مشک و زعفران سے لکھے۔(۴۷) قاصد کے کان میں تین بار پڑھے کہنا قاصد کا پورا ہو گا۔(۴۸) اگر ہر روز ۴۰ بار چالیس دن تک پڑھے خزانہ اور دفینہ معلوم ہو۔(۴۹) قید سے رہائی کے لئے ہر روز ۱۶ بار پڑھے قید سے رہائی مل جائے گی۔(۵۰) ہر روز پچاس بار پڑھنے سے اسرار کے دروازے مفتوح ہوں۔(۵۱) ہر روز سولہ بار چالیس دن تک پڑھنے سے علم لدنی ہو۔(۵۲) دفع دشمن کے لئے بیس دن تک ہر روز اٹھارہ بار پڑھے۔(۵۳) تحصیل علم کے لئے ۷۰ بار بعد نماز ظہر بیس دن تک پڑھے۔(۵۴) شہروں کی فتح ہونے کے لئے ۵ دن تک چالیس بار پڑھیں۔(۵۵) اگر چھ دن تک ہر روز سولہ بار پڑھیں تو صاحب مرتبہ ہو اور حاکم اس کے کہنے پر ہوں۔(۵۶) ہر روز بیس بار پڑھنے سے عزت و شوکت نصیب ہو۔(۵۷) دفع عداوت کے لئے ہر روز تیس بار بیس دن تک پڑھے۔(۵۹) شجاعت کے لئے ہر روز پچیس بار پڑھے۔ ہزار مرتبہ پڑھنے سے ہر حاجت بر آئے۔ مسجد یا جائے خلوت میں بارہ ہزار بار پڑھنے سے مراد ہر ایک پوری ہو۔

اعداد: ۳۹۲۳ (تین ہزار نو سو تئیس اعداد کل ہوتے ہیں اس سے نقش نادِ علی شریف بنائیں اور عوام کو فائدہ پہنچائیں)

نقش نادِ علیؑ شریف

قارئین کی خدمت میں وہ چیز پیش کر رہا ہوں جو آج تک آپ کی خدمت میں پیش نہیں کی۔ یہ میرے دادا حضور کی ایک خاص بیاض میں سے ملی تھی اور اس سے میں نے ہر قسم کی حاجتیں پوری کی ہیں۔ انشاءاللہ

۱	۳۹۰۳	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۳۹۰۲
۶	۹	۳۹۰۵	۳
۳۹۰۴	۴	۵	۱۰

عمل مشکل کشائی

قارئین تسخیر جنات کے خریداروں کی خدمت میں یہ عمل پیش کر رہا ہوں جو حقیقتاً میرے خونِ جگر کا ایک قطرہ ہے۔ میں سالہا سال سے اس قسم کے عملیات اور خصوصاً اس عمل کو اپنے سینے میں پنہاں کئے ہوئے تھا اور میں اس قسم کے عملیات میں بخیل تھا اور ہوں۔ اس وجہ سے کہ میں نے عملیات کو محنت اور خدمت سے حاصل کیا ہے۔ لیکن کسی امید اور لالچ کے زیر اثر نہیں کسی معاوضہ اور ہدیہ کی غرض سے نہیں خالصتاً اللہ تعالیٰ یہ عمل بتاتا ہوں۔

یہ وہ عمل ہے جس سے باذن اللہ آفتاب مغرب سے نکل سکتا ہے اور مردے پھر سے زندہ ہو سکتے ہیں اور فقیر یہ چاہتا ہے کہ ایسے عمل دوں جو پاکستان میں آپ کو ڈھونڈنے سے نہ ملیں فقیر ہے ہی عوام کی خدمت کے لئے۔ صرف اس قدر گزارش ہے کہ معمولی معمولی باتوں کو لئے اس عمل سے کام نہ لیں ورنہ رجعت کا خوف ہے اور اس میں ایک خاص راز ہے شاید آپ کی نگاہ وہاں تک نہ پہنچے۔ اگر اولوالعزم بادشاہ سے آپ ایک کوڑی طلب کریں تو اس میں بادشاہ کی توہے اور کیا عجب ہے کہ ختم آ گئیں ہو جائے اس طرح یہ عمل ایک عظیم الشان ہے۔ اسے ایسے مقام پر کریں کہ جب کسی کام میں واقعی اضطرار پیدا ہو جائے اور سب طرف سے

آپ مایوس ہو جائیں ہر طرف سے نا اُمیدی کی گھٹائیں چھا جائیں۔ تمہاری جان آبرو خطرے میں ہو۔ آپ دیکھیں گے کہ کس طرح مشکل کشائی ہوتی ہے کیونکہ فقیر نے آج تک جتنے بھی عمل آئینہ قسمت کو دیئے ہیں سونے پہ سہاگہ ہیں۔ اور خدا نے بندہ کی اور عوام نے بہت عزت افزائی کی ہے۔ میں ان لوگوں کا شکرگزار ہوں جنہوں نے خط لکھ کر میری کتاب اور عملوں کی تعریف کی۔ تعریف تو اس خدا کی جس نے ہمیں بنایا۔ ہم فقیر کس کام کے۔ مگر بندہ زنجانی صاحب اور زنجانی برادران کا بھی تہہ دل سے مشکور ہے۔ جنہوں نے عوام الناس تک میرے عمل پہنچائے۔ آپ دیکھیں گے کہ کس طرح مشکل کشائی ہوتی ہے۔ اور کسی طرح سے بے آواز کی آواز آتی ہے۔ کہ "انی قریب" اس عمل کے لئے کوئی وقت اور تاریخ یا دن مقرر نہیں اگر آپ اس کو شرف قمر، شرف مشتری، شرف شمس میں کریں گے تو سونے پر سہاگہ ہوگا اور یہ عمل بہت اچھا ثابت ہوگا۔ جس وقت مشکل آن پڑے اس وقت عمل شروع کر دو نہ کوئی پرہیز ہے نہ کوئی شرط ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ جب کوئی مشکل پیش آئے تو پہلے بارہ رکعت نماز نفل پڑھیں بعد ازاں قبلہ رخ کھڑے ہو کر قرآن شریف اپنے سر پر رکھیں۔ پہلے ۳۳ مرتبہ درود شریف پڑھیں جو یاد ہو پھر سو مرتبہ یہ عمل پڑھیں۔

فقیر سے امیر بنانے والا مجرب عمل

حدیث شریف میں ہے فرمایا جناب رسالت مآب ﷺ نے کہ جو شخص سورۂ واقعہ پر روز ہر رات میں پڑھا کرے گا اس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ یعنی اس کی روزی تنگ نہیں ہوگی۔ حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلویؒ نے والد محترم سے یہ عمل پایا تھا یہ عمل بہت ہی مجرب ہے۔ نماز عشاء کے بعد سونے سے قبل ایک مرتبہ سورۂ واقعہ پڑھ لیا کریں۔ سورہ واقعہ قرآن پاک کے ستائیسویں پارہ میں ہے۔ آدھے یعنی نصف کے بعد حدیث پاک کا عمل ہے اور بزرگان دین کا مجرب ہے۔ اس سے پر تاثیر عمل دنیا میں اور کون سا ہو سکتا ہے۔ کوئی زیادہ بڑی سورت بھی نہیں ہے۔ حفظ بھی کر سکتے ہیں اس سورت پاک کی مداومت بھی نہیں ہے۔ بہت آسان اور بہت چھوٹی سورت ہے۔ پڑھیں اور فائدہ اٹھائیں اور دوسروں کو بھی پہنچائیں اور فقیر اور بچوں کو دعائے خیر سے نوازیں۔

حضرت نوحؑ کا حیرت انگیز عمل

حدیث شریف میں آیا ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو ہدایت کی کہ میں تم کو ایک کلمہ بتاتا ہوں جو تمام مخلوق خدا کی عادت ہے اور اس کلمہ کی برکت سے تمام مخلوق کو رزق ملتا ہے۔ پھر وہ کلمہ اپنے بیٹے کو تعلیم کیا اور انہوں نے اس پر مداومت کی۔ دوسری حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کلمہ کو پسند کیا اور انتخاب کیا ہے اور تمام فرشتے یہی کلمہ پڑھتے ہیں اور یہی ان کی عبادت ہے اور اس کلمہ کے سبب سے مقبول بارگاہ عالی ہیں۔

ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص ایک بار اس کلمہ کو کہتا ہے تو سو نیکیاں نامہ اعمال میں لکھ دی جاتی ہیں اور جو سو بار کہتا ہے تو ہزار ہا نیکیاں ملتی ہیں لیکن ابو عوانہؒ فرماتے ہیں کہ جو سو بار کہتا ہے اور سو بار یہ عمل کہتا ہے تو اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ اگرچہ وہ دریا کی ریت کے برابر کیوں نہ ہوں۔ لیکن ان تمام فضیلتوں کے باوجود جو خاص فضیلت حدیث پاک میں آئی ہے۔

فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِي حُزْنَ عَبْدِكَ بِحُرْمَتِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ

برہنہ سر پر قرآن شریف رکھیں اور جو مشکل ہو وہ پیش نظر ہو۔ آواز میں بکا پیدا کرو۔ یہاں تک کہ آنسو نکل آئیں۔ جب ایک سو مرتبہ پورا ہو جائے تو پھر ۳۳ بار درود شریف پڑھ کر اس عمل کو پھر شروع کرو اور سو بار پڑھ کر صرف ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر پھر سو مرتبہ اس عمل کو پڑھو۔ پھر ۳۳ بار درود شریف پڑھو۔ بس ختم ہوا۔ اس طرح تین سو (۳۰۰) بار عمل اور سو بار درود شریف ہوا اسی طرح تین دن۔ پانچ دن۔ سات دن یا ۹ دن پڑھو۔ ۹ دن اس عمل کی انتہا ہے۔ خدا چاہے تو ایک بار نا ممکن بھی ممکن ہو جائے گا۔ واضح رہے کہ جس دن مقصد پورا ہو جائے اُسی دن عمل کو چھوڑ دیں خدا نہ کرے کام نہ ہونے پر نویں دن بند کر دیں اگر ضرورت ہو تو تین دن کا وقفہ دے کر شروع کریں۔

جس کلمہ کا ذکر اوپر ہو چکا ہے بہت عجیب ہے۔ یعنی اس کلمہ کی برکت سے مخلوق کو رزق نصیب ہوتا ہے۔ یہ کلمہ شان رزاقیت کا مظہر ہے۔ یقین کریں کہ اس پر مداومت کرنے والا کبھی محتاج نہیں ہوتا اور یہی میرا مقصود ہے جو میں نے اس پاک کلمہ کو حدیث پاک سے انتخاب کیا ہے اور بہت برکتوں والا ہے۔ حدیث پاک میں ایک بار سے لے کر سو دفعہ کی تعداد آتی ہے۔ لیکن ترمذی شریف کی ایک حدیث میں ہے جو زیادہ پڑھتا ہے تو اللہ زیادہ اجر دیتا ہے۔ اس جملے نے سو کی تعداد کو منحصر ہونے سے روک دیا بہرحال اگر کوئی تنگی رزق میں مبتلا ہو۔ نوکری نہ ملتی ہو۔ تجارت میں نفع اور برکت نہ ہو۔ تو اس کلمہ کو روزانہ ۲۵۲ دو سو باون بار اول و آخر ۳-۳ بار درود شریف پڑھا کرے۔ ہر نماز کے بعد ورد کرے۔ اگر پھر بھی نہ ہو سکے تو بعد نماز فجر کی قید نہ ہو سکے۔ تو پھر جب موقع مل جائے اس وقت ورد کر لیں بحکم خدا رحمت کے دروازے اس پر مفتوح ہوں گے اور بے انداز رزق حلال ملے گا۔ اور اس اسم کا ورد کرنے والا فرشتوں جیسا باعظمت ہوگا۔ حدیث میں آیا ہے کہ یہ خدا کو بہت پیارا کلمہ ہے پس جو اسے پڑھے گا وہ بھی پیارا ہوگا اس کی برکتیں فضیلتیں اور تسخیروں کے راستے اللہ تعالیٰ کھول دے گا۔ کلمہ پاک یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

کمالات جفر

اوج شمس

از تحریر: حکیم سرفراز احمد زاہد۔ حیدر آباد

ص اقرآن پاک میں دُعا لفظ ندا اور پکار کے معنیٰ میں استعمال ہوا ہے کسی جگہ سوال اور فریاد اور کسی جگہ بلانے اور پکارنے کے معنی کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ قرآن حکیم میں متعدد مقامات پر دُعا کا لفظ عبادت کے مفہوم میں مستعمل ہے۔ ارشاد ربانی ہے۔ ''وہ اس کے سوا نہیں عبادت کرتے مگر مونث مخلوق کی) دوسری جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ ''اور ان سے غائب ہو گیا جس کی وہ پہلے عبادت کرتے رہے ہیں'' حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد پاک ہے۔ الدعا ھو العبادۃ (دعا ہی عبادت ہے۔ (مسند احمد۔ ترمذی) نہ صرف یہ کہ عبادت ہی ہے بلکہ آگے فرمایا الدعاء منح العبادۃ (دعا عبادت کا مغز اور گودا ہے (ترمذی)

بزرگان دین عاملین کاملین نے قرآن وسنت کی روشنی میں ایسے اعمال کئے اور بتائے ہیں۔ جن سے تمام ضروریات عبادات پوری ہونے کی مشق ہو۔ جسمانی و روحانی نجاست و گندگی دور ہو۔ جسمانی اور روحانی طہارت اور پاکیزگی کی عادت پڑے۔ نفس امارہ شرائط اور پابندیوں کا عادی ہو۔ بے لگام خواہشات قواعد وضوابط کی پابندی کریں۔ طبیعت میں فرعونیت کی بجائے عاجزی انکساری پیدا ہو اور بندگی کا جذبہ ابھرے اپنے مالک حقیقی کے لئے خشوع خضوع کی کیفیت پیدا ہو۔ انتشار طبع دور ہو حضوریٔ قلب اور یکسوئی کی دولت نصیب ہو۔ یہ علامات اگر ایک روحانی عامل میں پیدا ہو جائیں تو اس کی نظر کیمیا ہو جاتی ہے۔ وہ سیف زبان ہو جاتا ہے۔ مخلوق خدا فیض حاصل کرتی ہے۔ اوقات کا تعین جس طرح عبادت ضروری ہے اسی طرح عاملین کاملین نے اوراد وظائف اور عملیات کی بجا آوری کیلئے اوقات مقرر کئے ہیں۔ آثار الجفر میں اوقات کی بڑی اہمیت ہے۔

حدیث پاک میں ہے ''کل امر مرھون باوقاتھا'' ہر امر کسی خاص وقت کا مرہون ہوتا ہے۔ اس طرح کسی انگریز مفکر کا کہنا ہے:

(There is a time for every purpose under the heaven)

یہ ایک حقیقت ہے کہ قدرت نے ہر کام کیلئے خاص وقت مقرر کئے ہیں۔ انسانی زندگی کے تمام امور خوش بختی اور بدبختی پر منحصر ہیں اور وہ تمام امور اسے سرانجام دینے ہی ہوتے ہیں۔ خواہ وہ کسی بھی وقت دے۔

حدیث پاک کے مفہوم کے مطابق کامیابی کیلئے اچھے وقت کا انتخاب کرنا ضروری ہے۔ اگر آپ ایسے وقت کا انتخاب کرنا جانتے ہیں تو انشاء اللہ کامیابیاں آپ کے قدم چومیں گی۔ خاص الخاص کاموں کیلئے خاص اوقات یعنی سعد ستارہ کا وقت حاصل کر لیا جائے اور اس کی سعدیت میں اس خاص وقت اور عمل کی قوت جاذبہ کو قرطاس پر اتار لیا جائے تو وہ خاص لوح یا نقش جملہ مقاصد کیلئے کامیابی کا زینہ ثابت ہوتا ہے۔ اب یہ متعین اوقات کا حصول کیسے ممکن ہو؟ دیکھئے جب آفتاب آسمان دنیا کا چکر طے کرتا ہوا دوبارہ اپنے اسی نقطہ آغاز یعنی صفر درجہ برج حمل میں آتا ہے تو اس وقت تحویل آفتاب یا نو روز عالم کا وقت کہلاتا ہے جو دعاؤں کے مستجاب ہونے کا وقت ہوتا ہے۔ ہر وقت متعین ہوتا ہے۔ جو 20 یا 21 مارچ کے درمیان ہر سال آتا ہے۔ یونانی نجوم کے مطابق اسی کے مطابق آگے تمام حالتیں واضع ہوتی ہیں۔ اس کے بعد ٹھیک 19 دن بعد یعنی برج حمل کے 19 درجے پر جب آفتاب سفر کرتا ہوا پہنچتا ہے تو شرف شمس کا سریع الاثر وقت آ جاتا ہے۔ شمس ایک دن میں ایک درجہ طے کرتا ہے۔ 30 دن میں برج تبدیل کر لیتا ہے۔ چنانچہ اس طرح شرف شمس کا متعین وقت 8 یا 9 اپریل کو ہر سال ہوتا ہے۔ یہ وقت عزت شہرت ترقی تسخیر افسران کیلئے ہے۔ اس کے بعد جب شمس برج سرطان کے 20 درجہ پر پہنچتا ہے تو اس کو اوج کی طاقت حاصل ہوتی ہے اور ہر وقت ہر سال 11 اور 12 جولائی کو آتا ہے۔ یہ بھی متعین وقت ہے۔ اس کی یعنی اوج کی قوت شرف سے کم ہوتی ہے۔ مگر اثرات برابر ہوتے ہیں۔ جو لوگ شرف شمس کی روحانیت سے کسی مجبوری کے تحت مستفید نہ ہو سکے ہوں ان کیلئے یہ ایک موقع ہے۔ اس وقت وہ سرکاری یا نیم سرکاری ملازمین جن کی ترقی رکی ہوئی ہو اور ان کا حق بھی ہو مگر افسران کی خوشنودی نہ ہونے کی بنا پر ان کے مقابلہ میں دوسرے منظور نظر لوگ حق چھین رہے ہوں یا وہ اپنے کام کو دیانتداری خوش اسلوبی اور جانفشانی سے سرانجام دیتے ہیں مگر اپنے کام کے علاوہ خوشامد اور چاپلوسی کے فن سے نا آشنا ہیں یا وہ اچھے شعبہ میں تو ترقی کرتے ہیں مگر عہدہ میں ترقی نہیں ہوتی ظاہری بات ہے اگر عہدہ میں ترقی ہو گی تو سکیل کے ساتھ ساتھ تنخواہ میں بھی اضافہ ہو گا۔ ایسے بے شمار لوگ ہوتے ہیں جو اپنی خواہشات کا گلا گھونٹ کر زندگی کا سفر طے کرتے

ہیں۔ ان کی نہ تو افسران میں عزت ہوتی ہے نہ ساتھیوں میں قبولیت۔ ہر کوئی ایسے لوگوں کو زندگی میں ناکام تصور کرتا ہے۔ اگر وہ لوگ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ رحمت میں اپنی عرض پیش کریں تو انشاء اللہ ان کو جائز حق ملے گا۔ یہ عمل بھی ان کی درخواست ہے جو انشاء اللہ لازمی قبول ہوگی۔ اب عمل کی معروضات کو غور سے پڑھیں اور اس پر عمل کریں۔

(1) سب سے پہلے نام سائل یا طالب کے حروف مکتوبی فرداً فرداً لکھیں۔ ان کے اعداد قمری سے عمل کبیر بنائیں۔ اب ان کو حروف ملفوظی کریں ملفوظی عام زبان میں ادائیگی حروف کی آواز کے مطابق مثلاً س کا سین ع کا عین وغیرہ۔ سب ملفوظی حروف کے اعداد نکال لیں۔ اب ان ملفوظی حروف کو دوبارہ ملفوظی کر کے اعداد لیں۔ تینوں اعداد کو جمع کریں۔ یہ میزان الاعداد اول ہوگی۔

(2) نام مطلوب سے مراد مقصد ہے (مثلاً دولت۔ ترقی منصب۔ وسعت رزق۔ تبادلہ وغیرہ) ہم یہ عمل ترقی منصب کا حل کر رہے ہیں چنانچہ ترقی منصب کے اعداد قمری لینے کے بعد ملفوظی کریں اور اعداد لیں پھر دوسری بار ملفوظی کر کے اعداد کو جمع کریں یعنی قمری ملفوظی اور ملفوظی اعداد کو۔ یہ میزان الاعداد ثانی کہلائے گی۔

(3) میزان الاعداد اول کے اعداد کے حروف بنالو۔ دوبارہ میزان الاعداد ثانی کے حروف بناؤ۔ اب دونوں میزانوں کو جمع کرو اس مجموعہ کو میزان الاعداد ثالث کہیں گے۔ اس تیسری میزان کے بعد حروف بنالو

(4) پہلی میزان الاعداد کے حروف کے آگے کلمہ آئیل لگا کر موکل بنائیں۔ میزان الاعداد ثانی کے حروف کے آگے کلمہ یوش لگا کر جن بنائیں۔ تیسری میزان الاعداد کے آگے کلمہ طیش لگا کر خلیفہ بنالیں۔

(5) اب تینوں میزانوں کے اعداد کے مطابق الگ الگ اسماء الٰہیہ بنائیں ان سے عزیمت بنائیں جو نقش نیچے درج ہے۔

(6) اپنے نام کے اعداد کے مطابق نقش مثلث بنائیں۔ اس کے نیچے عزیمت لکھیں۔ یہ نقش انگوٹھی میں نگینہ کے نیچے بھی رکھا جا سکتا ہے۔ لیکن اس صورت میں عزیمت نہ لکھیں صرف موکلات لکھیں۔ استعمال کرنے کا طریقہ یہ ہے اوج شمس کا وقت **11** جولائی **2003**ء **10** بجکر **19** منٹ رات تا **12** جولائی **2003**ء **11** بجکر **30** منٹ رات تک رہے گا۔ تقریباً **24** گھنٹے کا وقت ہے۔ اس دوران **13** جولائی کو دن کے وقت یعنی ہفتہ کے دن دو ساعت شمس ملیں گی۔ پہلی ساعت **8:40** منٹ تا **9:47** تک اور دوسری ساعت **4:40** تا **5:46** تک ہوگی۔ دونوں ساعتیں سعد ہیں۔ کافی وقت ہے آرام سے عمل تیار کیا جا سکتا ہے۔ ساعت شمس میں بنا کر صاف کپڑے پہن کر الگ کمرہ میں سرخ جائے نماز بچھا کر بخور شمس کا عود صندل سرخ زعفران کا کوئلوں پر سلگا کر زعفران سے انار کی لکڑی کے قلم سے سفید کاغذ پر نقش لکھیں۔ اگر انگوٹھی ہو تو اس پر تینوں موکل کے نام لکھیں اور عزیمت نام کو مفرد کر کے پڑھ کر دم کریں۔ اس کے بعد روزانہ ساعت شمس میں **9** دن تک نقش کے خانہ اول تا خانہ نمبر **9** کے تحت اعداد کے مطابق ورد کریں۔ قبلہ رخ بیٹھیں انشاء اللہ ان **9** دنوں میں مقصد حل ہوگا دوران پڑھائی اپنے مقصد کا دھیان رکھیں۔ مثلاً

نام طالب: سید افضال حسین شاہ   مقصد: ترقی منصب

مرحلہ اول: س ی د ا ف ض ا ل ح س ی ن ش ا ہ = اعداد = ۱۴۲۰

ملفوظی: سین یا دال الف فا ضاد الف لام حا سین یا نون شین الف ھا = ۲۰۶۸

ملفوظی: سین یا نون یا الف دال الف لام الف لام فا فا الف ضاد الف دال الف لام فا لام الف میم حا الف سین یا نون یا الف نون واؤ نون شین یا نون الف لام فا ھا الف = ۴۱۵۸

مرحلہ دوم: ترقی منصب   اعداد = ۸۹۲

ملفوظی: تا را قاف یا میم نون صاد یا = ۱۰۹۶

ملفوظی نمبر۲: تا الف را الف قاف الف فا یا الف میم یا میم نون واؤ نون صاد الف دال یا الف = ۲۰۹۸ (۴۰۸۶) میزان ثانی

میزان اول ۷۶۴۶ کے حروف = وم خ زغ + آئیل = موکل ومخزغائیل

میزان ثانی ۴۰۸۶ کے حروف = وف دغ + یوش = جن وفدغیوش

میزان سوم (میزان اول + میزان دوم) ۷۶۴۶ + ۴۰۸۶ = ۱۱۷۳۲

حروف: ب ل ذ ا ی غ   یا   ب ل ذ غ ا (دونوں درست ہیں) + طیش

خلیفہ = بلذایغطیش

میزان اول ۷۶۴۶ سے اسماء حسنیٰ: یَا حَنَّانُ یَا خَالِقُ یَا غِیَاثُ یَا خَیرُ النَّاصِرِینَ یَا قَاضِی الْحَاجَاتِ یَا ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیمِ o

میزان دوم ۴۰۸۶ سے اسمائے حسنیٰ: یَا حَیُّ یَا وَاسِعُ یَا حَفِیظُ یَا غَفُورُ یَا ذُوالْفَضْلِ

میزان سوم ۱۱۷۳۲ سے اسمائے حسنیٰ = وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ یَا غَفُورُ یَا غَفَّارُ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاَکْرَامُ یَا عَظِیمُ یَا ظَاہِرُ یَا غَافِرُ یَا غَالِبُ یَا مَخْفِیُ یَا مَالِکُ یَا مَظْہَرِ الْعَجَائِبُ o

نام طالب مع مقصد = ۱۴۲۰
مقصد = ۸۹۲
۲۳۱۲
نفی ۱۲
۲۳۰۰ ÷ ۳ = ۷۳۳

(بقیہ صفحہ نمبر **24** پر ملاحظہ کریں)

انوار الجفر

اوج شمس

از تحریر: انیسہ شعیب کاکا خیل۔ ایبٹ آباد

جب شمس چلتا ہوا برج سرطان کے 20 درجہ پر پہنچ جاتا ہے تو اس کو اوج ہوتا ہے۔ بلند مرتبہ اس درجہ پر شمس کو حاصل ہوتا ہے۔ سال اوج شمس 11 جولائی 10:19 منٹ رات سے شروع ہوگی۔ 12 جولائی 11:30 رات تک ہوگی۔

لوح قائمی

اگر کسی شخص کو اپنی ملازمت میں اپنے درجہ اور اپنے کام میں ترقی کی ضرورت ہو یا کسی وجہ سے ترقی نہیں ہوتی۔ اگر افسران کے دل میں عزت نہیں تو اس لوح کو تیار کریں اس کی برکت سے قلوب افسران میں خاصی عزت وتکریم ہوگی۔

١٦	٨	٦	١
٥	٢	١٥	١٢
٣	٨	٩	١٤
١٠	١٣	٤	٧

٧٨٦

ہوالرحمن الرحیم	لا الہ الا	الہ واحد	والهکم
٥٤	١٠٣	٦٢٨	١٠٠
١٠٤	٥٧	٩٧	٦٢٧
٩٨	٦٢٦	١٠٥	٥٦

وکفیٰ باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

اپنے نام معہ والدہ میں اسم اعظم یا رافع یا ودود کو امتزاج دیں۔ یعنی اپنے نام کے علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھ کر ان کے اندر بار بار یا رافع یا ودود کے حروف لکھیں حتیٰ کہ لفظ برابر ہو جائیں پھر چار چار مکمات بنا کے نقش کر چاروں طرف چار بار لکھ دیں لوح کو سرخ ریشم کے کپڑے میں سی کر اپنے پاس رکھیں۔

لوح تخفیف غضب حکام

اگر کسی سے کوئی حاکم یا بڑا آدمی ناراض ہو اور اس کی ناراضگی نقصان پہنچا سکتی ہو یا کسی حاکم سے اندیشہ ہو یا کسی کو پھانسی کا خطرہ ہو تو وہ ٹل جائے۔ لوح یہ ہے۔

٧٨٦

٨	١١	١٣٨٠٩	١
١٣٨٠٨	٢	٧	١٢
٣	١٣٨١١	٩	٦
١٠	٥	٤	١٣٨١٠

وکفیٰ باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

یہ لوح اوج شمس میں تیار کر کے اپنے پاس رکھئے اس لوح کی برکت سے تحفظ حاصل ہوگا۔

ایک اور عمل یہ ہے یہ عمل ترقی عروج کے لئے ہے۔

٧٨٦

علی	احمد	رافع	باسط	اللہ
احمد	رافع	باسط	اللہ	علی
رافع	باسط	اللہ	علی	احمد
باسط	اللہ	علی	احمد	رافع
اللہ	علی	احمد	رافع	باسط

وکفیٰ باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

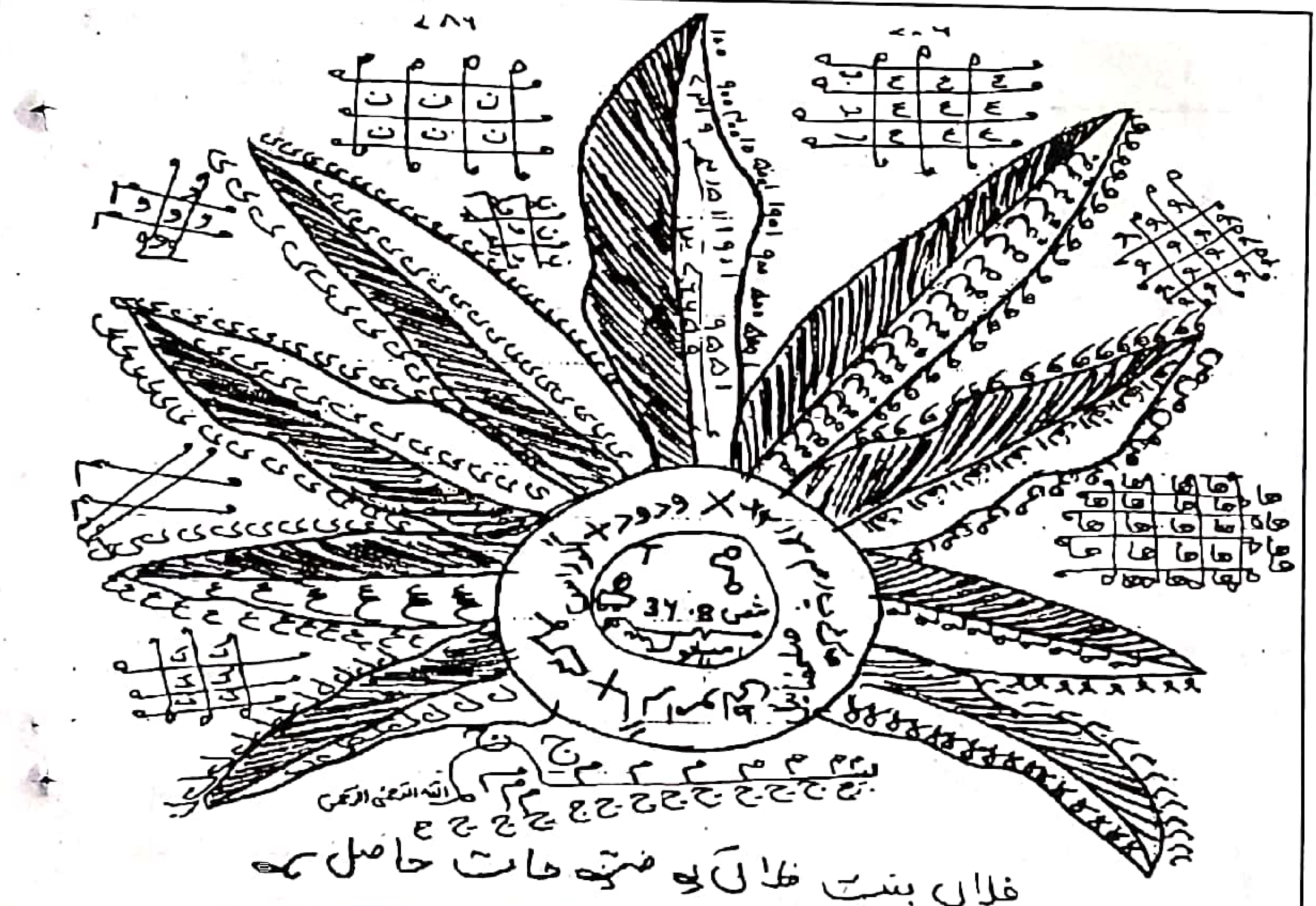
رحمکاریہ جفر اوج شمس

☆ازتحریر: سید شعیب الرحمٰن شاہ کاکاخیل۔ایبٹ آباد

شمس چلتے چلتے جب برج سرطان کے 20 درجہ پر پہنچتا ہے تو اسے اوج کی سعادت حاصل ہوتی ہے یہ شمس سے دوسرے برج پر ہوتا ہے۔

اس سال اوج شمس 11 جولائی 19:10 منٹ پر رات سے 12 جولائی 11:30 منٹ رات تک اس وقت ترقی مرتبہ ترقی فتوحات ترقی وعروج، تسخیر سلطنت اور عظمت اور بزرگی حاصل کرنے کیلئے لوح تیار کرتے ہیں۔ اکثر لوگ علوم مخفی کے بارے میں جانتے نہیں ہیں کسی کے پاس تھوڑا سا علم آجاتا ہے تو آسمان سر پر اٹھاتا ہے۔ حقیقت میں علم دینے والا اللہ رب العزت ہے۔ اگر دیکھا جائے جو آدمی علم میں سخاوت رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ کا کرم اور احسانات بندے پر ہوتے ہیں۔ اس میں بہت سے عاملین جفر گزرے ہیں جو علم الجفر اور علم النجوم کے ماہر ہیں۔ ان میں سے السید ناظر حسین شاہ زنجانی یا علامہ کاش البرنی علامہ شفق رام پوری، علامہ شاد گیلانی اور علامہ کلیم حجازی کو دنیا کے سامنے کھول کر رکھ دیا ہے۔ اب جن لوگوں نے علم الجفر کا شوق رکھا تو اللہ پاک نے ان پر کرم کرتے ہوئے جفر سکھا دیا ہے۔ میرے والد بزرگ نے آئینہ قسمت 1969 سے لینا شروع کیا تھا اور مارچ 1999 تک پڑھتا رہا ہے۔ اکثر لوگ مجھے خطوط بھیجتے ہیں جس میں اللہ ورسول اور پنجتن پاکؑ کے واسطے دیتے ہیں کہ آپ اپنے والد اور دادا کی کتابوں کی فوٹو سٹیٹ کروا کر ہمیں بھجوائیں تو ان لوگوں کو باخبر ہونا چاہئے کہ میرے والد بزرگ کی کتابیں اور میرے دادا کی کتابیں پشتو زبان میں لکھی ہوئی ہیں۔ ایک شخص نے مجھ سے کتابیں مانگیں اسے فوٹو سٹیٹ کر کے بھیج دیں تو واپسی پر جواب دیا کہ اس کا ترجمہ بھی آپ کر کے دیں۔ تو میں تمام بہن بھائیوں سے وعدہ کرتا ہوں کہ ماہنامہ آئینہ قسمت میں وہ تمام کتابیں ایک یا دو دو مضامین کیساتھ مکمل کرونگا اور آپ لوگ آئینہ قسمت کا باقاعدہ مطالعہ کیا کریں بلکہ آئینہ قسمت کا سالانہ چندہ ادارہ آئینہ قسمت میں جمع کروادیں آئینہ قسمت آپ کو بذریعہ ڈاک ملتا رہیگا۔

(بقیہ صفحہ نمبر 26 پر ملاحظہ کریں)



رحمکاریہ جفر

عطارد مشتری قرآن

از تحریر: سید شعیب الرحمٰن شاہ کاکا خیل۔ ایبٹ آباد

اس سال عطارد مشتری قرآن 26 جولائی 2003 صبح 8:18 منٹ پر قائم ہوگی۔ مشتری عطارد قران کیلئے عاملین جفر شدت سے انتظار کرتے ہیں۔ یہ وقت سعادت اکبر ہے۔ اس وقت علم الجفر کا ایک پُر تاثیر عمل آئینہ قسمت کی نذر کرتا ہوں۔ اس عمل کی برکت سے سحر جادو سے تحفظ ہوگا۔ جن لوگوں کو ذہنی بیماریاں لاحق ہیں یا پریشانی میں دن بدن اضافہ ہوتا ہے۔ یا معدہ خراب رہتا ہے۔ یا کسی عمل میں کامیابی چاہتے ہیں یا ملازمت درکار ہو یا کاروباری ترقی چاہتے ہیں یا جن کے گردوں میں درد ہو۔ تو اس عمل کو تیار کرکے پاس رکھیں۔ عمل مندرجہ ذیل ہے۔

عمل: کلام ربی اعداد قمری = 2127

طالب: شعیب الرحمٰن = 712

مقصد: نصر من اللہ و فتح قریب = 1302

کل اعداد = 4141

تفریق = 1650

تقسیم = 4

حاصل تقسیم = 622

باقی = 3

تو خانہ نمبر 5 میں 1 کا اضافہ اب 622 کو خانہ نمبر 1 سے خانہ نمبر 16 تک ہر خانہ میں 55 کا اضافہ کرنا ہے۔ یعنی 622 خانہ نمبر 1 میں۔ 1 کو خانہ نمبر 16 تک 55 کا اضافہ کریں اور ساتھ ہی اسم اعظم یا مجیب کا ورد کریں۔ اس طریقہ سے میزان چاروں اطراف سے درست آئیگی یہ علم الجفر کا کرشمہ ہے۔ اسے ضرور آزما کر دیکھیں۔ یہ عمل میرے پاس دستیاب ہے کہیں اور دستیاب نہ ہوگا۔ اگر خود عمل تیار نہ کرسکیں تو عامل شاہ زنجانی صاحب سے تیار کروائیں۔

۴	۷	۱۰	۱۳
۱۴	۹	۸	۳
۵	۲	۱۵	۱۲
۱۱	۱۶	۱	۶

۷۸۶

جبرائیل

۷۸۷	۹۵۳	۱۱۱۸	۱۲۸۳
۱۳۳۸	۱۰۶۳	۱۰۰۸	۷۳۲
۸۴۳	۶۷۷	۱۳۹۳	۱۲۲۸
۱۱۷۳	۱۴۴۸	۶۲۲	۸۹۸

میکائیل

وکفیٰ باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

بقیہ: کمالات جفر: اوج شمس

۷۸۶

شمکائیل — شفقیائیل

جبرائیل

۷۳۸	۷۳۳	۷۴۱
۷۴۰	۷۳۷	۷۳۵
۷۳۴	۷۴۲	۷۳۶

میکائیل

عزرائیل

عزیمت: عزمت علیکم یا ومخزغائیل بحق یَا حَنَّانُ یَا خَالِقُ یَا غِیَاثُ یَا خَیرُ النَّاصِرِیْنَ یَا قَاضِی الْحَاجَات یَا ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم یا وفدغیوشُ بحق یَا حَیُّ یَا وَاسِعُ یَا حَفِیظُ یَا غَفُوْرُ یَا ذُوالْفَضْلِ یا بلذالغطیشُ بحق وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ یَا غَفُوْرُ یَا غَفَّارُ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاَکْرَام یَا عَظِیْمُ یَا ظَاهِرُ یَا غَافِرُ یَا غَالِبُ یَا مَخْفِیُ یَا مَالِکُ یَا مُظْهِرَ الْعَجَائِبُ وَ اَطِیْعُوْنِیْ بِاِذْنِ اللّٰہِ۔

نوٹ: اس عزیمت کو روزانہ وقت مقررہ پر 41 دن پڑھ لیا کریں۔

از تحریر: شہزادہ منظور علی سمعون: ٹنڈو محمد خان

شرف قمر کا مجرب عمل لوح مقطعات نورانی

قارئین آئینہ قسمت السلام علیکم! اس دفعہ آپ لوگوں کی خدمت میں شرف قمر کا ایک مجرب عمل لوح مقطعات کے عنوان سے لے کر حاضر ہوا ہوں۔ آئینہ قسمت میں لکھتے ہوئے مجھے یہ 5واں سال چل رہا ہے۔ مگر شرف قمر پر پہلی دفعہ لکھ رہا ہوں۔ امید ہے یہ عمل سب کو پسند آئے گا۔ ماہ جولائی یعنی اس ماہ کی 21 تاریخ بروز پیر بعد غروب آفتاب قمر شرف میں آئے گا اور ساعت بھی خوش قسمتی سے قمر کی ہی ملے گی۔ یہاں میں ایک نیک گزارش مضمون نگار صاحبان کے لئے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ کوئی بھی مضمون نگار صاحب اگر شرف قمر پر اپنی تحقیق پیش کرنا چاہے تو اُن سے پہلے یہ دیکھنا نہ بھولے کہ شرف قمر کے وقت کے دوران ساعت قمر بھی ملتی ہے یا نہیں۔ اگر شرف قمر کے دوران ساعت قمر ملتی ہے تو زیادہ ہی بہتر ہوگا۔ اگر قمر کی ساعت نہیں مل رہی ہے تو وہ مضمون یا عمل فضولیت میں شامل ہوگا۔ کیونکہ کسی بھی سیارے کے شرف یا اوج میں اُسی سیارے کی منسوب ساعت بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ اگر ساعت کا خیال نہیں رکھیں گے تو وہ عمل اپنی تاثیر نہیں دکھائے گا۔ بہرحال حکم الٰہی سب سے زیادہ طاقت رکھتا ہے۔ اگر حکم الٰہی نہیں ہوگا تو ہماری لاکھ کوششیں بھی بیکار ثابت ہونگی۔

اس دفعہ قارئین آئینہ قسمت کی خدمت میں شرف قمر کا مجرب عمل جو کہ ہمیشہ میرے استعمال میں رہا ہے پیش کر رہا ہوں۔ اُمید ہے آپ سب اس عمل سے فیض یاب ہونگے۔

اوقات شرف قمر: 21 جولائی بروز پیر بعد غروب آفتاب 7 بجکر 52 منٹ رات سے لیکر 9 بجکر 53 منٹ رات تک قمر شرف میں ہوگا۔

ساعت کراچی: 9 بجکر 8 منٹ رات سے 9 بجکر 55 منٹ تک (صرف 47 منٹ ملیں گے)

ساعت لاہور: 8 بجکر 47 منٹ رات سے 9 بجکر 38 منٹ تک۔ ساعت قمر ملے گی۔

بس اِس ایک ہی ساعت میں لوح مقطعات مبارک تیار ہو جائیگی۔

فوائد لوح مقطعات: اس لوح مبارک کو پاس رکھنے سے ہر قسم کی خطرناک بیماری سے شفاء ملے گی۔ دشمن کا سحر جادو اثر نہیں کرے گا۔ سمندری خطرات سے حفاظت ہوگی۔ آسیب و شیطانی حرکت سے چھٹکارا ملے گا۔ بے اولادوں کو اولاد جیسی خوشی ملے گی۔ مال دولت میں دن بہ دن ترقی ہوگی۔ افسران بالا عزت و محبت سے پیش آئیں گے۔ مقدمات میں فتح آپ کی ہوگی۔ گولی، بم، بندوق و تیغ دار کسی بھی چیز کا اثر نہیں ہوگا۔ گھریلو جھگڑے ختم ہو جائیں گے۔ دیا ہوا قرضہ واپس مل جائے گا۔ الیکشن یا امتحان میں کامیابی ملے گی۔ دشمن ذلیل و خوار ہونگے۔ اگر لوح مقطعات کو عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر صبح نہار منہ کچھ دن پئیں تو دمہ، ٹی بی، کینسر، پیلیا اور دیگر بیماریاں ختم ہو جائیں گی۔ شادی میں رکاوٹ و پریشانی ختم ہو جائے گی۔ محبوب آپ میں زیادہ چاہت رکھے گا۔ ٹرانسپورٹری خطرات سے حفاظت ہوگی۔ غرضیکہ لوح مقطعات مبارک بڑی اہمیت کا درجہ رکھتی ہے۔

ترکیب استعمال: لوح مقطعات مبارک کو سفید کاغذ پر ایک طرف عرق گلاب و زعفران سے لکھیں۔ بخورات قمر ضرور جلائیں۔ رجال الغیب سامنے نہ ہو لکھتے وقت منہ میں سچا موتی رکھیں۔ لوح مبارک کو لکھ کر معطر کر کے پلاسٹک کوٹنگ کروا کر جیب میں رکھیں۔ اگر دل چاہے تو گلے میں پہن لیں۔ لوح مقطعات یہ ہے۔

جبرائیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم	الم	المص	الر
المر	کھیعص	طٰہ	طسم
طس	یٰسین	ص	حم
حم عسق	ق	ن	اپنا نام مع والدہ لکھیں

میکائیل

عزرائیل

نوٹ: ہر سال زنجانی جنتری میں شرف قمر کے اوقات تفصیل سے دیئے جاتے ہیں اور ماہنامہ آئینہ قسمت میں بھی شرف قمر کا وقت لکھا ہوتا ہے۔

کراماتِ جفر

اوج شمس

ازتحریر: محمد اسد اللہ سلیمانی۔ جھنگ صدر

اس سال اوج شمس کا مبارک ترین وقت **11** جولائی **22** بجکر **06** منٹ سے لیکر **12** جولائی **23** بجکر **41** منٹ تک رہیگا۔ آپ اِس سعد وقت میں رجوع خلق اور تسخیر خلائق کے عمل تیار کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ عزت وشہرت' جاہ وحشمت' بلندی مرتبہ' سیاسی سماجی کامیابی' تسخیر محبوب وزن' دشمنوں پر غلبہ اور ان کے شر سے بچنے کیلئے وغیرہ کی الوح تیار کی جاتی ہیں۔

شائقین روحانیات اس دفعہ میں اپنا آزمایا ہوا مجرب ترین نقش مبارک تحریر کر رہا ہوں جو صرف میں خاص وقت پر بناتا ہوں۔ اس کے اثرات عموماً ایک ہفتے میں شروع ہو جاتے ہیں۔

فوائد نقش: قارئین اِس نقش کے فوائد بہت سے ہیں مگر چند فوائد کا ذکر کر رہا ہوں۔ اگر گھر یا کاروبار میں برکت نہیں ہے تو اس نقش مبارک سے گھر' کاروبار' مال و دولت میں برکت' خلقت میں مقبولیت ہوگی' اس کے علاوہ جس کی شادی نہیں ہو رہی اس نقش مبارک سے جلد از جلد کوئی اچھا رشتہ مل جائے گا وغیرہ وغیرہ۔ جو بھی اس کو آزمائے گا جس مقصد کیلئے وہ اس نقش مبارک کی تعریف خود کریگا۔

چال نقش

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

نقش مبارک یہ ہے۔

یا اسرافیل ۷۸۶ یاجرائیل

۱۴۳۳۹۵	۱۷۳۴۰۰	۱۷۳۳۹۳
۱۷۳۳۹۴	۱۷۳۳۹۶	۱۷۳۳۹۸
۱۷۳۳۹۹	۱۷۳۳۹۲	۱۷۳۳۹۷

یاعزرائیل یامیکائیل

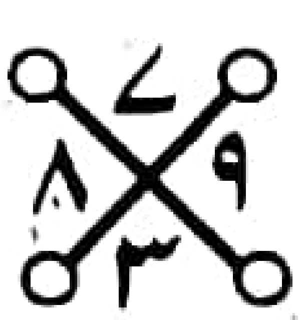
پشت پر یہ طلسم تحریر کریں

یا جبرائیل یا دردائیل یا رفتمائیل
یا تنکافیل بحق یا بدوح
طلسملات مملوع



ا ا ۳ ۲ ءء ع ع

۷م م م ا ۲ ۴ ۵



نقش اوج شمس کا طریقہ: بخور لوبان کا جلا کر اور رجال الغیب پشت پر رکھیں۔ عرق گلاب وزعفران کی سیاہی بنا کر ساعت شمس میں سفید کاغذ یا سونے' چاندی پر لکھیں اور یہ عمل **313** بار نقش مبارک پر پڑھ کر اپنے پاس رکھیں۔ عمل یہ ہے۔

یا عزیز یا کریم یا وھاب

بقیہ: رحمکاریہ جفر اوج شمس

اب عمل کی طرف آتا ہوں تو عمل مندرجہ ذیل ہے۔ اپنا نام معہ والدہ اور سورۂ شمس کو آپس میں امتزاج دیکر امتزاج شدہ حروف سے حروف نورانی نکال کر تین تین حروف ملا کر ان کے آگے کلمہ آئیل لگادیں یہ موکل ہوگا اور اب کُل امتزاج شدہ حروف سے حروف آتشی نکال کر ان کو پانچ پانچ حروف آگے کلمہ طیش لگادیں یہ سفلی موکل ہوگا۔ اسی طریقہ سے اب میں ایک طلسم افلاطونی آئینہ قسمت کی نذر کرتا ہوں۔ موکل آئیل اور طیش ان طلسم کے چاروں اطراف یہ لکھیں اور باقی جو امتزاج شدہ حروف ہیں ان میں سے بادی اور آبی حروف نکال کر یہ طلسم کے چاروں اطراف لکھیں۔ یہ جو طلسمات افلاطونی ہیں یہ اوج شمس کے دوران ساعت شمس میں تیار کروائیں اس طلسم کی برکت سے تمام مقاصد پورے ہونگے۔ میں مثال اس لئے نہیں سمجھاتا کہ اس پر بہت ٹائم لگتا ہے اور آئینہ قسمت کے صفحے ضائع ہوتے ہیں۔ یہ طلسمات افلاطونی کا پرتاثیر اور چلتا ہوا عمل ہے اس طلسم کا منشور رحمکاریہ افلاطونی ہے۔ یہ طلسم میرے پاس دستیاب ہے کہیں اور دستیاب نہ ہوگا۔

رسول پاکؐ کا میری طرف سلام آیا • کہ جونہی زباں پہ میرے مولا علیؑ کا نام آیا
علیؑ کا نام ہی اعظم وہ اسمِ اعظم ہے • کہ جس کسی نے پکارا اسی کے کام آیا

از تحریر: زوار ملک تیر عباس علوی۔ لاہور

بموقع اوج شمس لوح فتحنامہ حیدریؑ لوح عروج

۷۸۶

بحق جبرائیلؑ

یا عزیز اعزنی فی عین الناس

ودود هادی	حی وهاب	حی ودود
وهاب هادی	اول	واحد هادی
الله	احد. واجد وهاب	احد ودود

یا علی مولا علی امیرالمومنین

یہ لوح **فتحنامہ حیدری** سرکارِ امیرالمومنین حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے مقدس نام نامی سے باعدادِ اسم اعظم منسوب ہے۔ عزت و شہرت، شخصی رعب و دبدبہ اور کاروبار کے استحکام کے لئے **بموقع اوج شمس** تیار کی جاتی ہے۔ لاجواب صدری تحفہ ہے۔

لوح علیؑ عددی

۴۰	۳۲	۳۸
۳۴	۳۷	۳۹
۳۶	۴۱	۳۳

چال

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

محترم قارئین! شرف شمس کے مبارک موقع پر اپنا صدری راز بعنوان لوح فتحنامہ حیدری حضور قبلہ شاہ زنجانی کے حکم پر ہدیۂ نذر قارئین کر چکا ہوں جس کو پورے ملک سے زبردست پذیرائی حاصل ہوئی جس کے لئے رب العزت کا جتنا شکرادا کروں وہ کم ہے۔ وقت کی کمی کے باعث بہت سارے احباب اس نایاب صدری تحفے سے محروم رہ گئے۔ اب 11 جولائی 2003 کو رب العزت نے دوبارہ موقع عطا کیا ہے۔ گزشتہ مضمون میں سرکارِ امیرالمومنین علیؑ ابن ابی طالبؑ کی شان میں تحریر رباعی بہت پسند کی گئی اور آپؑ کی شان میں مزید رباعی کی فرمائش کی گئی لہٰذا موقع کی مناسبت سے رباعی حاضر خدمت ہے۔

رسول پاکؐ کا میری طرف سلام آیا
کہ جونہی زبان پہ میرے مولا علیؑ کا نام آیا
علیؑ کا نام ہی اعظمؑ وہ اسمِ اعظمؑ ہے
کہ جس کسی نے پکارا اُسی کے کام آیا

لوازمات عمل : نیاز امیر المومنینؑ :سوا کلو کھیر باوضو پکا کر اس پر بعد از نماز فجر سرکار امیرالمومنین علی ابن ابی طالب کے مقدس نام پر اس طریقہ سے نیاز دلائیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف درمیان میں 1 مرتبہ سورۃ الحمد شریف اور 3 مرتبہ سورۃ قل ھو اللہ احد پڑھ کر اس کا ثواب سرکارؑ کی روح مقدس کو پیش کریں اور لوح کی کامیابی کیلئے خلوصِ دل کیساتھ دعا کریں اور نیاز بچوں میں بانٹ دیں۔

بخور عمل : بوقت تحریر لوح اپنے کپڑوں پر عطرِ مشک کا خوب چھڑکاؤ کریں۔ ایک عمدہ سی اگربتی سے جائے عمل مہکا دیں بوقت تحریر عمل (لوح فتحنامہ حیدری) عود کو دہکتے ہوئے کوئلوں پر چھڑکاؤ کریں تاکہ ساری فضا خوشبو سے معطر ہو جائے اور موکلات عمل رجوع فرما کر (لوح فتحنامہ حیدری) کی مخفی قوت کا باعث بنے اور تاثیر کلی ظاہر ہو۔

اوقات اوج شمس : ابتداء 11 جولائی بوقت 21 بجکر 06 منٹ رات اختتام 12 جولائی بوقت 22 بجکر 41 منٹ تک اس دوران بروز ہفتہ شمس کی 2 ساعتیں بوقت پہلی ساعت 8 بجکر 33 منٹ تا 9 بجکر 44 منٹ اور دوسری ساعت 4 بجکر 48 منٹ تا 05 بجکر 57 منٹ تک رہیں گی۔ اس دوران یہ لوح تحریر کی جائے گی۔

نوٹ : یہ لوح 5 ماشہ سونا (سب سے بہتر) چاندی پر (اوسط درجہ) کاغذ و تانبہ پر (ادنیٰ درجہ) تحریر کی جاتی ہے۔ بہترین لوح سہ دھاتہ ہے۔

رجال الغیب : مورخہ 12/7/2003 کو رجال الغیب معلوم کرنے کے لئے زنجانی جنتری 2003 سے استفادہ فرمائیں۔

خصوصی ورد : بروز جمعہ اپنے مقصد کی کامیابی کیلئے استغاثہ امیر

المومنینؑ 1100 مرتبہ نہایت خلوص کے ساتھ پڑھیں تا کہ عمل میں کامیابی ہو۔ استغاثہ امیرالمومنین یہ ہے:

یا علیؑ مشکل کشا مشکل میری آسان کر
بے سروسامان ہوں پیدا میرا سامان کر

بروز ہفتہ لوح کی مخفی قوتوں کو اپنی جانب متوجہ کرنے کے لئے اس آیت کو 372 مرتبہ پڑھیں اول وآخر درود شریف 5 مرتبہ

یا عزیز اعززنی فی عین الناس

نقش طلسم دفع نحوست: بعض لوگ بندشِ سحر و جادو و آسیب و جنات میں مبتلا ہوتے ہیں۔ وہ جیسے ہی اس عمل کا قصد کرتے ہیں۔ سخت بخار، دردِ سر، قے و پیچش میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگ اس عمل کو کرنے سے قبل اس نقش طلسم کو اپنے جسم پر پھیر کر ہرمل کے ہمراہ جلا دیں اور 3 مرتبہ آیت الکرسی کا حصار کرلیں۔



ابلیس	فرعون	شداد	نمرود
فرعون	قارون	شداد	ابلیس
شداد	نمرود	ہامان	فرعون
نمرود	ابلیس	فرعون	قارون

اجازۂ عمل: یہ جلالی عمل ہے۔ بہتر ہے کہ آپ کسی روحانی سلسلے کے بزرگ یا مجھ سے اجازت لیکر عمل کریں۔

بقیہ: اقوام متحدہ کا خاتمہ

عراق میں اس جنگ کے دوران جو طوفان آیا تھا اور Friendly Fire کا باعث تھا یہ طوفان قدرت کی طرف سے ایک اشارہ تھا لیکن امریکہ پر شیطان کا سایہ ہے۔ یہ ملک ایسی باتوں سے بے نیاز ہے۔ افغانستان پر بمباری ہوئی اسامہ پھر بھی ہاتھ نہ آیا 11 ستمبر کو حادثہ ہوا خوف کی بیماری نے حملہ کر دیا امریکہ کے پاس خوف و ہراس کی بیماری کے لئے کوئی ٹیکہ کوئی گولی کوئی کیپسول نہیں امریکہ کے پاس خوفناک ہتھیار ہیں ان کے نام بھی بڑے خوفناک ہیں پھر بھی جو ہتھیار جو راکٹ جو میزائل امریکہ مخالفین کے پاس ہیں ایسے ہتھیار امریکہ قیامت تک بھی نہیں بنا سکتا وہ ہتھیار خودکش نامی ہتھیار ہیں امریکہ اپنا خطرناک سے خطرناک اسلحہ لے کر بھی اس ہتھیار کو ختم نہیں کر سکتا۔ ہاں تو ہم کہہ رہے ہیں کہ لیگ آف نیشنز ختم ہو کر اقوام متحدہ بن گئی اقوام متحدہ ختم ہو کر کچھ اور بن جائے گی۔ آخری خطبہ ان دونوں کا منشور لے کر آگے بڑھ رہا ہے ان دونوں کی بنیاد آخری خطبہ پر رکھی گئی ہے۔ اب آخری خطبہ پھر ایک نئے رنگ میں آنے والا ہے۔ آخری خطبہ آخری پیغمبر ﷺ نے دیا تھا سب پیغمبر آپس میں ایک ہی ہیں سب کی تعلیمات ایک ہیں صرف وقت کے بدلنے کی وجہ سے تعلیمات میں رد و بدل ہوتا رہا ہے۔ لیکن بنیادی تعلیمات میں تبدیلی نہیں ہو سکتی پیغمبر اسلامؐ کا آخری خطبہ تمام پہلے پیغمبروں کی تعلیمات کا عکس ہے قدرتی اصول کے مطابق ہے تب ہی تو اقوام متحدہ کا منشور بن گیا ہے یہ بھی قدرت کاملہ کا اعجاز ہے کہ اسلامی ممالک اور نہ ماننے والے غیر اسلامی ممالک متحد ہو گئے تھے آخری خطبے کے مندرجات کو سب نے مشترکہ منشور تسلیم کر لیا تھا۔ ہمیں محسوس ہو رہا ہے کہ دوسرے ممالک امریکہ کے اس رویے سے نالاں ہیں آپس میں ٹکر ہو رہی ہے نفرت بڑھ رہی ہے اقوام متحدہ زخمی سانپ ہے ایک دوسرے کے خیالات کو رد کیا جا رہا ہے دو خیالات ایک دوسرے سے ٹکرا رہے ہیں دونوں ایک دوسرے کو شکست دے رہے ہیں یہ پہلا موقع ہے کہ فرانس نے امریکی قرارداد کو ویٹو کرنے کا ارادہ کر لیا تھا اسی وجہ سے امریکہ نے دوسری قرارداد پیش نہ کی اور اپنی خفت مٹانے کے لئے اپنی کھوئی ہوئی ساکھ بچانے کے لئے اپنے اسلحہ پر ناز کرتے ہوئے عراق پر حملہ کر دیا۔ امریکہ ایک کتا ہوتا جو دوسرے کے گھیرے میں آجاتا جو اسے بوؤں بوؤں کر کے پاگل کر دیتے کوئی کتا آگے سے کوئی کتا عقب سے کوئی کتا دائیں سے کوئی کتا بائیں سے بوؤں بوؤں کر کے اس پاگل کتے کو اور پاگل کر دیتا تو عراق پر حملہ ہی نہ ہوتا یعنی تمام دوسرے ممالک اسے اسی طرح گھیر لیتے لیکن اب اگر ایسا نہیں ہوا تو بہت جلد ایسا ہی ہوگا۔ بہتا ہوا پانی اپنا راستہ خود بنا لیتا ہے اس جنگ کا انجام جو بھی ہوا امریکہ کے دن گنے جا چکے ہیں انشاء اللہ امریکہ خدائی مشن نہیں بلکہ شیطانی مشن لے کر بڑھ رہا ہے لیکن "اللہ خیر الماکرین" بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔ باقی رہنے والی ذات اللہ کی ہے۔

از تحریر: تیمور علی نوری۔ میر پور

حاضرات الارواح

محترم قارئین آئینہ قسمت بعد از سلام گزارش کچھ یوں ہے کہ آج نہایت ہی اچھوتا انتخاب آپ کی نظر ہے علم حاضرات الارواح بہت وسیع علم ہے۔ میری آج کی تحقیق اسی کی بابت ہے۔ اس علم کی تاریخ صرف اتنی ہے جب جب انسان نے اپنی شخصیت کو علیحدہ قالب میں ڈھالا تب تب انسان پر اللہ رب العزت کی جانب سے کبھی انوار رحمت اور کبھی قہر و غضب نازل ہوا انوار رحمت اُن پر برسا جو لوگ کلام الٰہی سے فیض پاتے اور دوسروں کو فیض پہنچاتے رہے اور قہر و غضب کا شکار وہ لوگ ہو گئے جو خدا کو چھوڑ کر شیطان کے راستے پر چلنے لگتے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی راہ پر چلنے والے لوگوں کو عالم بقاء محمدی میں جگہ دی جب کہ شیطانی راستے منتخب کرنے والے حضرت عالم بقاء ابلیس ہوئے جب شیطان نے حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام کے دور میں جنات اور انسانوں کے مابین اپنی علم و حکمت کا درس شروع کر دیا تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے شیطانی علوم کی کتابیں اپنے تخت مبارک کے نیچے دفن کر دیں مگر جب حضرت سلیمان پیغمبرؑ پردہ کر گئے اور عالم بقاء محمدی میں پہنچ گئے تو شیطان نے وہ تمام کتابیں یہ کہہ کر نکلوا لیں کہ سلیمان علیہ السلام خود ان کی مدد سے سب قوت رکھتے تھے اور نعوذ باللہ بہت بڑے جادوگر تھے لوگوں نے شیطان کے کہنے پر علم سے استفادہ شروع کیا تو شیطان اپنی قوت سے کام لے کر اُن کے کام کرتا رہا اور وہ لوگ رفتہ رفتہ خدا کو فراموش کرنے لگے ایسے میں ہاروت ماروت دو فرشتے زمین پر بصورت انسان آئے اور روحانی علم کا درس دینا شروع کیا۔ جو لوگ خدا کو پا گئے اور علوم روحانی سے فیض پانے لگے اُن لوگوں نے ایک مرتبہ پھر سے روحانی علوم کو عام کرنا شروع کر دیا اب شیطان نے فریاد کی الٰہی میں نے تجھ سے ایک خاص دائرہ میں رہ کر بہت کچھ طلب کرنے کا عہد بھی کیا تھا۔ چنانچہ شیطان کو ایک مرتبہ پھر بہت سخت وار کرنے کا موقع ملا اللہ کے حکم سے ستارہ زہرہ کو بصورت عورت کے جنت کی حوریں بھی شرما جائیں زمین پر اُتار دیا مگر واپس آسمان پر جانے کا طریقہ نہ بتایا پھر زہرہ کے ذریعہ سے ہاروت ماروت کو شیطان بہکانے میں کامیاب ہوا اور دو فرشتوں کو چاہ بابل میں لٹکا دیا گیا۔ زہرہ عشق و محبت کا ستارہ ہے۔ زہرہ نے فرشتوں سے آسمان پر جانے کا اسم دریافت کر لیا اور آسمان پر چلے گئے۔ اب جن لوگوں کے پاس روحانی علم تھا وہ اس کے ذریعے استفادہ کرتے رہے اور سفلی علم والے اپنے علم سے استفادہ کرتے رہے۔ انہیں علوم کی شاخیں آج اس صدی میں بھی موجود ہیں۔ جن میں حاضرات الارواح بھی ہے اگر آپ کوئی چلہ کرتے ہیں تو آپ تسخیر الارواح کر سکتے ہیں۔ مگر سفلی قوتوں کے کام بھی سفلی طرز پر جب کہ علوی قوت کا کام بھی علوی ہوگا یعنی علم الحاضرات میں آپ شیطانی علوم بھی کر سکتے ہیں اور روحانی بھی۔ شیطانی علوم جلد کامیابی کی منزل طے کرتے ہیں جب کہ روحانی علوم میں وقت لگتا ہے یہ تو ہو گیا چلیں اب کچھ لوگ بچوں پر حاضرات کرتے ہیں۔ ارواح کو بلانے اور ان سے کام لیتے ہیں۔ سچی بات تو یہ ہے کہ بچوں کی حاضرات **90** فیصد فرضی اور **10** فیصد حقیقت ہوتی ہیں۔ فرضی حاضرات کی چند وجوہات ہیں نمبر **1** بچہ ذہنی مریض ہو سکتا ہے۔ ڈپریشن کا شکار ایسے بچے عموماً وہ ہوتے ہیں جن بچوں کے خاندانی جھگڑے طویل ہوں ہر لمحہ ایک نئی مصیبت میں مبتلا رہنے والا۔ آپ بچوں کو کمسن سمجھ کر نظر انداز نہ کریں ورنہ وہ ڈپریشن کا شکار رہیں گے۔ نمبر **2** ایسے بچے جن کے گھر میں اِرد گرد فرقہ مخالف یعنی جنات کا بسیرا ہو ایسے بچوں پر حاضرات کے وقت وہ جن آ جائیں گے اور سوالوں کا جواب درست نہیں دیں گے یا پھر بچہ خود جادو کے اثرات کا حامل ہوگا اور آسیبی مریض بھی ہو سکتا ہے۔ ایسے بچوں کے عموماً سر اور کندھوں پر وزن رہتا ہے ان کا علاج کریں پھر ان پر حاضرات کریں۔ نمبر **3** میں وہ بچے ہیں جو حاضرات دیکھ سکتے ہیں ایسے بچے زیادہ تر خوش طبع چالاک ذہنی و جسمانی طور پر تندرست ہوتے ہیں اور زیادہ فکر نہیں کرتے یہی وجہ ہے کہ ان بچوں پر آنے والی کوئی بھی ہستی ہو نہ صرف اس کی مکمل وضاحت کریں گے بلکہ ان کے ذریعے حاصل کی گئی معلومات کو آزمایا بھی جا سکتا ہے۔ اب حاضرات کا ایک نایاب عمل نظر کرتا ہوں یہ عمل روحانی ہے اور نادِ علیؑ کا ہے۔ میری جانب سے اجازت ہے۔ شاہ زنجانی صاحب سے بھی خصوصی اجازت طلب کریں۔ کوئی زکوٰۃ یا چلا کرنے کی ضرورت نہیں صرف ہر جمعرات جنات مولیٰ علیؑ مشکل کشاء کا ختم اور جب بھی ضرورت پیش آئے حاضرات کر لیں کسی بھی روحانی درگاہ کا تصور کرائیں اور ایک مرتبہ نادِ علی صغیر اور گیارہ مرتبہ یا علیؑ پڑھ کر دم کر دیں۔ آنکھوں کو بند کرائیں حاضرات کا نزول ہو جائیگا۔ صرف جائز سوال دریافت کریں۔ نادِ علی درج ذیل ہے۔

یا ضیغم المهیمن یا ناصر النبی یار دافع النوائب یا قوة قوی یا فارغ الخطاب یا قاتل القوی یا قاهر العدو یا والی ولی یا مظهر العجائب یا مرتضیٰ علی ادرکنی فی سبیل الله.

از قلم: غلام قادر بلوچ۔ کراچی

حقائق حاضرات

باطنی بصیرت

ارواح نفیسہ انبیاء علیہم السلام، اولیاء کرام و دیگر حضرات کی ارواح سے رابطہ اس وقت ممکن ہے کہ جب ریاضات، مجاہدات اور عبادات کے ذریعے انسان کے اندر اس حد تک تزکیہ نفس اور تصفیہ قلب حاصل ہو جائے کہ نفس پر روح کا غلبہ ہو جائے تو انسان کی باطنی بصیرت روشن ہو جاتی ہے۔ لیکن جن حضرات کو یہ دولت نصیب نہیں ہے انہیں ان حقائق سے انکار نہیں کرنا چاہئے کیونکہ بہت سے ایسے حقائق ہیں جو ظاہری آنکھوں سے اوجھل ہیں لیکن روحانی و باطنی بصیرت سے دیکھے جا سکتے ہیں۔ مثلاً ملائکہ، جنات اور ارواح انسانی۔ اگر ایمان اور یقین لانے کے لئے دیکھا جانا ضروری ہوتا تو پھر اللہ تبارک وتعالیٰ پر، ملائکہ و جنات پر اور جنت و دوزخ پر یقین اور ایمان لانا کیسے ممکن تھا۔ لہٰذا ایمان بالغیب اسلام کا ہی ایک رکن ہے اس کو علم الکلام کی اصطلاح میں ایمان تقلیدی کہا جاتا ہے۔ یعنی جب حق تعالیٰ نے کلام پاک میں ارشاد فرما دیا اور رسول اللہ ﷺ نے شہادت دے دی کہ اللہ ہے جنت و دوزخ کا وجود ہے ارواح اور ملائکہ برحق ہیں تو ایک مسلمان کو اس پر یقین کرنا لازمی ہے اس کو ایمان تقلیدی یا علم الیقین کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اور علم الیقین سے حقیقت انسان کے سامنے نہیں آجاتی بلکہ اللہ کے کلام اور پیغمبر اسلام کی شہادت پر ایمان لایا جاتا ہے۔ علم الیقین سے اوپر اور زیادہ قوی الیقین ہے اور اس کے دو مراتب ہیں جن کو عین الیقین اور حق الیقین کہا جاتا ہے۔ عین الیقین اس وقت حاصل ہوتا ہے جب ان غیبی حقائق کو انسان تزکیہ نفس کے بعد حاضر دیکھتا ہے اور قرآن پاک و حدیث مبارکہ میں غیب کی چیزوں کو باطنی آنکھوں سے دیکھنے کے بے شمار شواہد وارد ہوئے ہیں۔ مثلاً قرآن مجید میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام کے قصہ کو لیجئے۔ خضر علیہ السلام غیب کی چند ایسی چیزوں کو دیکھ رہے تھے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی آنکھوں سے اوجھل تھیں اور حضرت موسیٰ علیہ السلام بار بار اُن سے پوچھ رہے تھے کہ یہ کام کیوں کیا اور وہ کام کیوں کیا اور ایسے ہی ان دونوں حضرات کے درمیان فراق ہو گیا۔ اس طرح ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اتقوا فراسة المومن فانه ینظر بنور الله

(مومن کی باطنی بصیرت سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے)

یعنی وہ ان غیبی امور کو دیکھ سکتا ہے جو عام لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ ہیں۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ حق تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جب میرا بندہ زاہد و عابد عبادات کے ذریعے میرا قرب حاصل کرنا چاہتا ہے تو میں اس سے محبت کرتا ہوں اور اس قدر اس کے قریب ہو جاتا ہوں کہ میں اس کی آنکھیں، کان، ہاتھ، پاؤں اور زبان بن جاتا ہوں اور وہ مجھ سے دیکھتا ہے مجھ سے سنتا ہے اور مجھ سے بولتا ہے۔ اب آپ خود ہی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ جو مرد مومن اللہ تبارک وتعالیٰ کی آنکھوں سے دیکھے اور اللہ تعالیٰ کے کانوں سے سنے تو وہ کیا کچھ دیکھ نہیں سکتا اور کیا کچھ سن نہیں سکتا۔ یہ سب اللہ کی عنایات ہے اور اُس کا کرم اور اُسی کی مہربانیہ جو کسی کھینچ تان سے شرک نہیں کہا جا سکتا۔ ایک اور حدیث میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میں اپنے پیچھے کی سمت بھی اسی طرح سے دیکھتا ہوں جس طرح آگے کی طرف سے دیکھتا ہوں۔ یہ سب باطنی بصیرت کا کرشمہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی عنایت ہے۔

حاضرات الحیُّ القیوم

حاضرات الارواح، روحانی و غیبی مخلوق کے مشاہدہ کے لئے ضروری ہے کہ عامل کی روحانی قوتیں بیدار ہوں اور یہ اس وقت ہی ممکن ہے کہ طالب صادق ذکر اللہ عبادات اور مراقبہ کا شغل اختیار کر کے یہ روحانی قوتیں بیدار کریں۔ ذیل میں ایک ایسے طریقہ کار کا اظہار کر رہا ہوں جس کی برکت سے عامل کی روحانی قوتیں بیدار ہو کر باطنی نگاہیں کھل جاتی ہیں۔

ذیل کا عمل تحفہ درویشی و رازِ سینہ ہے اور اس میں بہت سے اسرار پنہاں ہیں جو شخص اس عمل کو بجا لائے گا اس پر یہ اسرار خود بخود عیاں ہو جائیں گے اور وہ روحانی و غیبی مخلوق کے عجائب وغرائب کا بچشم خود مشاہدہ کرے گا۔

ترکیب: نوچندی جمعرات سے یہ عمل شروع کریں۔ عامل کے لئے لازم ہے کہ چلہ کشی کے دوران پرہیز جلالی و جمالی رکھے۔ تقویٰ، طہارت، صلوٰۃ وصوم کی پابندی ضروری ہے کیونکہ ان کے بغیر روحانی قوتیں بیدار نہیں ہوتیں۔ لہٰذا طالب صادق کو چلہ کشی کے آداب وشرائط

پرعمل کرنا چاہئے تا کہ کامیابی و کامرانی مقدر بن جائے بعد نماز عشاء یا فجر خلوت اختیار کریں اور عمدہ قسم کی اگربتی روشن کر کے ایک تسبیح درود شریف پڑھیں اس کے بعد ظاہری آنکھوں کو بند کر لیں اور باطنی آنکھوں سے ایک خوبصورت باغ میں بزرگ بیٹھے ہیں اور (یا حیّ یا قیوم) کی تسبیح پڑھ رہے ہیں۔ بس آپ یہ تصور رکھ کر چشم باطن سے یہ دیکھنے کی کوشش کریں اور دل ہی دل میں سات ہزار بار ان دو اسماء اعظام کو پڑھیں۔ اسی ترکیب سے آپ یہ عمل سات ہفتہ بلا ناغہ جاری رکھیں۔ شروع میں تو یہ تصور قائم ہوگا اور نہ کچھ نظر آئے گا۔ جیسے جیسے عمل کی قوت بڑھے گی مشاہدات ہوں گے پہلے تو بند آنکھوں کے سامنے ہلکی سی روشنی نظر آئے گی اور یہ روشنی آہستہ آہستہ پھیل کر نور کی طرح روشن ہو جائے گی اور مختلف مناظر بند آنکھوں کے سامنے نظر آئیں گے اور پھر آپ کو ایک خوبصورت باغ میں عربی لباس میں ملبوس چند بزرگ نظر آئیں گے جو تسبیح پڑھنے میں مشغول ہوں گے اور جب یہ مشاہدات آپ کو صاف طور پر نظر آنے لگیں تو آپ اپنی پڑھائی مکمل کرنے کے بعد نہایت ہی آداب سے سلام عرض کریں وہ سر ہلا کر جواب دیں گے پھر کچھ وقت گزرنے کے بعد وہ خود آپ سے مخاطب ہوں گے اور آپ کی حاجت دریافت کریں گے۔ آپ ان سے عرض کریں کہ میں آپ بزرگوں سے دینی و دنیاوی امور میں راہنمائی چاہتا ہوں اور بوقت ضرورت حاضر ہو کر میری حاجت روائی فرمائیں وہ چند شرائط پیش کر کے آپ کو اپنی نشانی عنایت کریں گے۔ بعد ازاں آپ انہیں شکریہ کے ساتھ رخصت کریں۔

حاضرات یا لطیف

ذیل کی حاضرات اسم یالطیف کا عمل ہے اور اس اسم مبارکہ کا خدام رویائیل حاضر ہو کر اپنے عامل کی زبردست پذیرائی کرتا ہے۔ اس عمل مبارک میں بچے کی محتاجی نہیں ہے بلکہ عامل خود ذاتی طور پر حاضرات و روحانیت کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔ جس کا جی چاہے تجربہ کر کے دیکھ سکتا ہے۔

ترکیب: عروج ماہ نوچندی جمعرات سے اس عمل کا آغاز کریں اور بعد نماز عشاء باوضو قبلہ رخ ہو کر عمل کرنا ہے۔ تقویٰ، طہارت، صلوٰۃ و صوم کی پابندی ضروری ہے۔ عامل کے لئے لازم ہے کہ چلہ کشی کے آداب اور تمام شرائط کو ملحوظِ خاطر رکھے۔ عمل روزانہ سات سو بیس (720) بار پڑھنا ہے اور اول و آخر گیارہ گیارہ بار درودِ ابراہیمؑ پڑھیں اور اس عمل سے وابستہ نقش بعد نمازِ فجر اکتالیس بار لکھیں اور آٹے میں گولیاں بنا کر سمندر میں ڈال دیں۔ اسی ترکیب سے اکتالیس یوم بلا ناغہ عمل جاری رکھیں۔ دورانِ چلہ جو بھی عجائب و غرائب کا ظہور ہو ان کو کسی پر ظاہر نہ کریں اس عمل کا خادم ظاہری و باطنی طور پر مختلف بشارتیں دے گا اور اختتام چلہ پر حاضر ہو کر تابعداری کا عہد کرے گا۔ بعد ازاں مداومت کے طور پر روزانہ ایک تسبیح پڑھا کریں تا کہ عمل قابو میں رہے۔ عمل یہ ہے۔

یَا رَبِّ رویَائیل بحق یَا لطیفُ

نقش یہ ہے ۷۸۶

۲۴۱	۲۳۶	۲۴۳
۲۴۲	۲۴۰	۲۳۸
۲۳۷	۲۴۴	۲۳۹

حاضرات کرنے کا طریقہ

جب بھی حاضرات کرنی ہو مندرجہ ذیل نقش لکھ کر معمول کے سر پر رکھیں اور معمول کو تاکید کریں کہ وہ اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ عامل درود شریف کے ورد کے ساتھ مندرجہ بالا عمل گیارہ بار پڑھ کر معمول پر پھونک دے ایک تسبیح بھی پوری نہ ہوگی کہ حاضرات کا نزول ہو جائیگا۔

حاضرات السید مطترون

اس عمل مبارک کو مصر کے مشہور عبدالفتاح السید الطوخی نے اپنی کتاب السحر العظیم جز اول صفحہ نمبر 167 میں بیان کیا ہے۔ بلا شبہ یہ ایک نادر و نایاب عمل ہے۔ واضح ہو صاحب کتاب نے اس عمل میں چلہ کشی کی کوئی پابندی عائد نہیں کی ہے البتہ عامل کا متقی و پرہیزگار ہونا لازم ہے اور جو لوگ پاکیزہ کردار کے مالک ہوتے ہیں وہ ہمیشہ کامیاب و کامران ہوتے ہیں۔ حاضرات کا یہ عمل نہ صرف عامل خود بلکہ ہر بالغ و نابالغ شخص حاضرات کی مخفی مخلوق کا نظارہ کر سکتا ہے۔

ترکیب: جب بھی حاضرات کرنی ہو تو حسب ضرورت کسی طشت میں صاف و شفاف پانی بھر کر سامنے رکھیں اور کوئی خوشبودار دھنہ روشن کر کے ماحول کو پاکیزہ و معطر کریں۔ عامل خود یا جس معمول پر حاضرات کرنی ہو اسے سامنے بٹھا کر تاکید کرے کہ اس برتن والے پانی میں نظریں مذکور کر لیں اور عامل درود شریف کے ورد کے ساتھ عبارت عمل کو اکیس (21) بار پڑھے اور معمول پر پھونک دے کچھ لمحہ بعد اس برتن والے پانی میں طلاطم پیدا ہوگا پھر مختلف مناظر دیکھنے میں آئیں گے اور معمول کو ایک وسیع میدان میں

سفید عربی لباس میں ملبوس ایک باریش روحانی شخص نظر آئے گا۔ معمول کو چاہئے اس روحانی بزرگ کو نہایت ہی آداب سے سلام عرض کریں اور اس کے بعد سلطان الارواح سے ملاقات کی خواہش ظاہر کرے تو معمول کو ایک عالیشان دربار میں لے جائے گا جہاں روحانی مخلوق کا سربراہ اپنے تخت پر جلوہ گر ہوگا۔ عامل معمول کی معرفت سلطان الارواح کی خدمت میں سلام عرض کرے اور سوالات پوچھنے کی اجازت طلب کر کے پھر آپ مدعا بیان کریں کہ جس واسطے آپ نے حاضرات طلب کی ہے انشاء اللہ جواب پتھر پر لکیر ہوگا اور اگر روحانیت سے کوئی لینا ہو تو اس دن کے خادم کو بلا کر کہہ دیں اور جو کام آپ اُن کے سپرد کریں گے چشم زدن میں بجا لائیں گے۔ بعد ازاں انہیں شکریہ کے ساتھ رُخصت کریں۔ عبارتِ عمل یہ ہے:

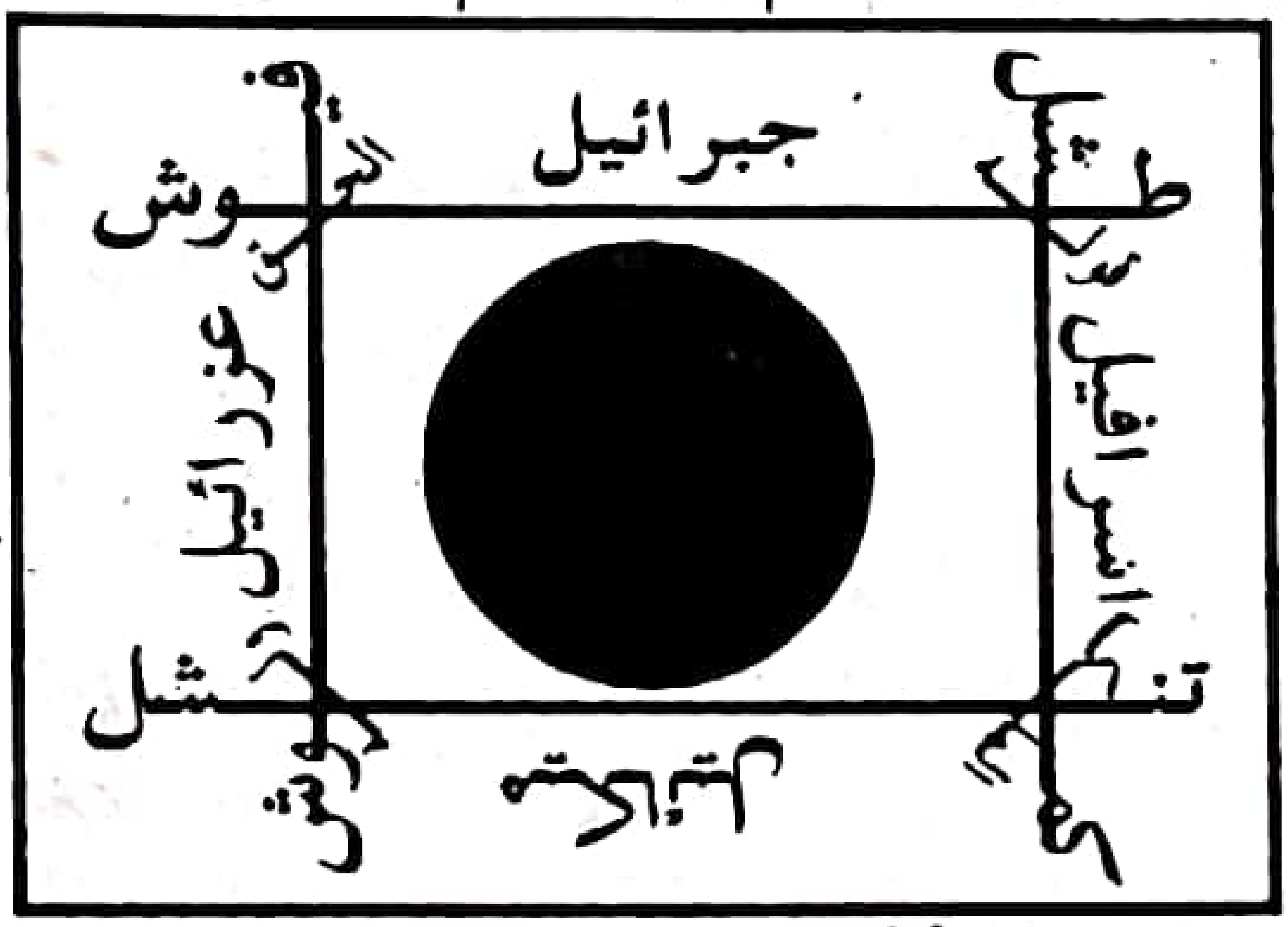
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ صر صص بيرص آص كمروص قصاص همصاص يوقاص صلاعهص اص كزضياص حار جهص مهصر يوش جبار عالي متعالي اللّٰه هو لا اله الا هو انزل يا غلشائيل انزل يا طحطمغيليال أنزل يا ميططرون انزلوا و اخرقوا الحجاب الذي بيني و بينكم حتى أراكم بعيني و اخاطبكم بلساني و اقضوا الى ما اطلبه منكم انزل يا خادم هذا اليوم (یہاں ان کے خادم کا نام لیں) و افعل ما امرتک به (یہاں اپنی حاجت بیان کریں) الوحا الوحا بارک الله فیکم و علیکم٥

حاضرات السید مهدیائیل

اس عمل مبارک کا ذکر الشیخ محمد ابراہیم البنان الزقازیقی نے اپنی نایاب کتاب ''الاسرارِ الالهیه المسمی بالکنز المدفون فی کشف الظنون'' صفحہ نمبر 27 میں مختصر طور پر بیان کی ہے جسے آپ حضرات کی خدمت میں شرح و بسیط کے ساتھ پیش کر رہا ہوں۔

ترکیب: عروج ماہ نوچندی جمعرات سے اس عمل مبارک کا آغاز کریں اور سات یوم روزے رکھیں۔ صلوٰۃ وصوم کی پابندی کے ساتھ عبارتِ عمل کو پینتالیس (45) بار ہر نماز کے بعد پڑھا کریں اور اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھنا لازم ہے۔ چلہ کشی کے دوران پرہیز جلالی و جمالی رکھیں اور وظیفہ خوانی کے دوران بخور لوبان ذکر جلائیں۔ سات یوم میں اس عمل مبارک کی زکوٰۃ ادا ہو جائیگی اور اس عمل کا خادم السید مهدیائیل خواب و بیداری میں ظاہر ہوگا۔ بعد ازاں مداومت کے طور پر روزانہ سات بار پڑھنا ضروری ہے تا کہ عمل قابو میں رہے اس عمل سے وابستہ خاتم اور عبارتِ عمل ملاحظہ فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم



عبارتِ عمل یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ٥ طُوشٍ طُوشٍ فَيوشٍ فَيوشٍ تنشلٍ تنشلٍ كمشلٍ كمشلٍ اجِبْ يَا مهديائيلُ وتوكلُ بِتصوير الجَانِ حَتّٰى يَحْضُروا فِيْ هَذا منديلِيْ وَ يكشِفُوْ الحجاب بينهم وَ بَيْنَ النَاظِرُ اليهم حَتىٰ يَرَاهم بعينهٗ وَ يخاطبهم بِلسانِهٖ و يَسالَهُمْ عَمَّا يُرِيدُ وَلِيْ عِندكم حاجةٌ وَلَكُمْ عَلى الكرامَةِ اِنَّهٗ مِنْ سُليمانَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ان لا تعلوا عَلَىَّ وَأتونِيْ مُسلِمِيْنَ٥

حاضرات کا طریقہ: اس عمل میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے بلکہ اس عمل کا عامل خود بھی حاضرات و روحانیت کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔ ذیل خاتم کو معمول کے سیدھی ہتھیلی پر کالی روشنائی سے لکھیں اور یہ بھی صحیح ہے کہ آپ اس نقش کو کسی کاتب سے خوشخط لکھوا لیں اور اس کو کسی شیشے کے فریم میں بند کر لیں۔ حسب ضرورت یہ خاتم معمول کے ہاتھ میں دے کر اُسے تاکید کریں کہ اس خاتم کے وسط سیاہ نشان والی جگہ پر نظریں مذکور کر لیں اور عامل خود عبارتِ عمل کو سات بار پڑھ کر معمول پر پھونک دے زیادہ سے زیادہ اکیس بار پڑھنے سے حاضرات کا نزول ہو جائیگا اور جب معمول حاضرات و روحانیت کی حاضری کا اقرار کریں تو اول معمول کی معرفت سلام عرض کریں اور اس کے بعد آپ اپنا مدعا بیان کریں۔

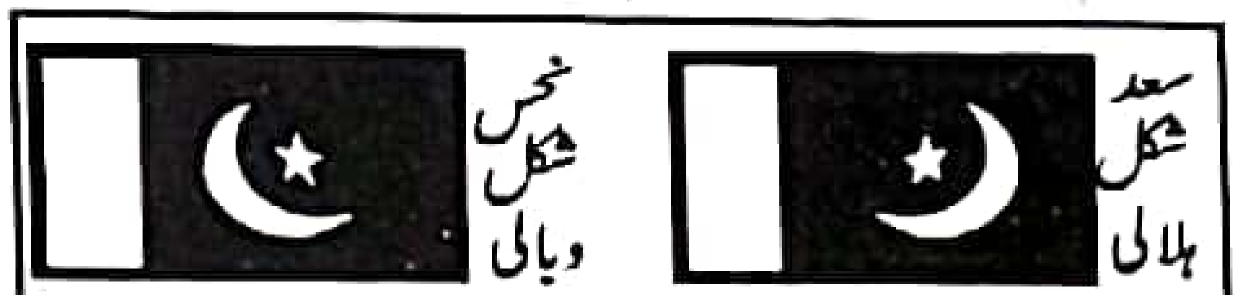
بخدمت جناب صدر صاحب اور وزیر اعظم صاحب

پرچم پاکستان پر ہلال کی غلطی درست کرائی جائے

پاکستان کے پرچم پر چاند کی ☾ یہ شکل ہوتی ہے جو کہ غلط ہے۔ (اس سے پیشتر بھی چاند کے رخ کو تبدیل کیا گیا تھا وہ بھی غلط تھا) پاکستانی پرچم پر چاند کی ☽ یہ شکل بنائی جائے تب درست ہے۔ چاند کی یہ ☾ شکل ہلالی نہیں وبالی ہے جو بے برکتی اور تنزل کی نشانی ہے۔ پرچم پر ہلال چاند کی ☽ یہ شکل ہلالی ہے جو ترقی پذیر اور باسعادت ثابت ہوگی۔ نئے چاند یعنی ہلال پر ہی تو لکھا گیا ہے۔

خنجر ہلال کا ہے قومی نشان ہمارا

جناب والا شان کی خدمت میں درخواست ہے کہ پرانی وبالی اور منحوس ☾ شکل ہٹا کر پرچم پاکستان پر نئے چاند یعنی ہلال ☽ شکل بنانے کا حکم صادر فرمایا جائے۔ انشاء اللہ ہلالی پرچم لہرانے کے بعد پاکستان بہت زیادہ ترقی کریگا اور دشمنانِ اسلام قہر خدا سے بہت زیادہ ذلیل و خوار اور تباہ و برباد ہوتے رہے اور ہوں گے۔ (اللہ الصمد)



از تحریر: غازی منجم راولپنڈی

بقیہ: انعام کیوں نہیں لگتا

کی ترکیب سے پر کر کے درمیان میں "نام سائل مع والدہ لکھ دیں" اس صورت میں کیونکہ "نام کا خانہ" نقش کا حصہ ہوگا۔ حصار کے ساتھ ساتھ تاثیر انشاء اللہ لازمی ظاہر ہوگی۔ اس طرح نقوش کے قواعد و ضروریات و اوقات وغیرہ جو کہ جنوری 2003 آئینہ قسمت میں صفحہ 32 پر موجود ہیں کی صورت یوں سامنے آئے گی۔

نقش

۱۱۵۸	۲۱۲۳	۲۳۴۱	۱۹۳
۲۵۳۴	نام سائل مع والدہ	۱۳۵۱	۱۹۳۰
۵۷۹	۲۷۲۷	۱۷۳۷	۷۷۲
۱۵۴۴	۹۶۵	۳۸۶	۲۹۲۰

تشریح عمل: وفق کو 30 پر تقسیم کرنے سے 193 آئے اور کسر 25 باقی رہ گئی خانہ نمبر ایک سے گیارہ تک ہر خانے میں 193 کا اضافہ ہوتا جائیگا جبکہ خانہ نمبر 12 میں کسر کے بقایا 25 عدد شامل کر کے باقی 4 خانو میں بالترتیب 193 کا اضافہ کرتے جائیں۔ انشاء اللہ ٹوٹل درست ہو جائے گا۔ اور نقش صحیح رہیگا۔ دوسری اور بہتر صورت یہ ہے جو بھی وفق لیں اس میں اعداد سائل مع والدہ کو جمع کر کے نقش کے خالصتاً مخصوص کرلیں اس طرح جیسے حلیم کے اوپر کا مصالحہ مکس کر کے ذائقہ لیا جاتا ہے۔ اسی طرح نقش کی پوری پوری تاثیر حاصل کرلیں۔ اس میں اس بات کا لازمی خیال رکھیں کہ سائل کے نام کے حروف میں جو عنصری حروف غالب ہوں اس کے مطابق مربع پر کریں۔ صرف آتشی چال کی ضد کارگر نہ ہوگی۔ بس بقول شاعر:

انکار پہ آ جائے تو الہام بھی بیکار
لگ جائے تو انسان کو ایک بات بڑی ہے

بقیہ: دعائے اسم اعظم

اسنادِ دعائے دیگر

روایت کرتے ہیں سلطان العارفین سید محی الدین عبدالقادر جیلانی جو شخص اس دعا کو سینچر کے روز بعد نماز فجر کے پڑھے یا ہر روز دس مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا ہر ایک مقصد خدا بر لائے گا۔ اگر دنیا میں اس کا اجر نہ ملے تو قیامت کے دن اس کا دامن گیر ہوگا۔ دعا بزرگوار یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o سُبْحَانَ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْقَوِيُّ الْمَعَانِيُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ o

از تحریر: تنویر عصری (ایم۔اے) راولپنڈی

انعام کیوں نہیں لگتا؟

دانائے جفر آقائے عصریؒ مرحوم نے اپنی کتاب ''اعجاز الجفر'' کے صفحہ 26 پر زیر عنوان قواعد وضوابط رسم الخط کے تحت ''ہمزہ'' کی پوری تفصیل ظاہر فرمائی ہے جس کو آئینہ قسمت کے توسط سے نوجوان شائقین کے علم میں اضافہ کیلئے من وعن ظاہر کیا جا رہا ہے تاکہ فیض علم عام وخاص ہر دو طبقوں کو حاصل ہو جائے۔

ہمزہ

اہل جفر کے نزدیک ہمزہ (ء) کوئی حرف نہیں ہے البتہ اہل جمل اس کو شمار میں لاتے ہیں اور جو الف عربی و فارسی میں ہمزہ سے موسوم ہے وہ داخل حروف ہے اس کو اہل جمل نے الف ہی کہا ہے جیسے لفظ اسلام کا پہلا حرف الف۔ بہر حال اس ہمزہ (ء) کے قواعد بھی نہایت ضروری ہیں جو داخل حروف نہیں سمجھا جاتا اور کتابت میں سر عین کی شکل میں لکھ دیا جاتا ہے۔

(1) اگر ہمزہ (ء) حرف الف کی شکل میں آئے تو الف شمار ہوگا جیسا کہ لفظ سَائِل۔

(2) اگر ہمزہ (ء) صورت واؤ میں ہے تو واؤ شمار کیا جائے گا مثلاً مسئول۔

(3) جب ہمزہ (ء) صورت یا میں ہو تو یا شمار ہوگا جیسے سُئِلَ. آئندہ. اُولئِکَ. زائد. شائد

(4) جو ہمزہ (ء) بعد الف آئے اس کا شمار نہ ہوگا جیسا کہ لفظ صحراء۔ اِذا جاء۔ ماشاء جب الف کے بعد ہمزہ (ء) کلمہ اضافت میں یا سے بدل جائے اور صورت کتابت بھی یا ہو تو اُس کو یا شمار کیا جاتا ہے جیسے اداء سے ادائے معشوق۔ کائے حکم وسخا میں سماء سے سمائے اس حالت میں ایک یا شمار کی جاتی ہے۔

(5) اگر واؤ کے بعد ہمزہ (ء) ہو تو اس کو بھی ترک کر دیا جاتا ہے جیسا کہ ضوءٌ. جزءٌ. دفءٌ

(6) جب ہمزہ (ء) یا کے بعد آئے وہ بھی شمار سے خارج ہے جیسا کہ شیئ ءٌ

(7) اہل جمل کے ہاں ہوئی۔ چھوئی موئی پر ہمزہ (ء) سے متعلق اختلاف ہے کہ یہاں دو یا شمار میں لائی جائے یا کہ ایک یا۔ چونکہ املاء میں ہمزہ (ء) کے لئے قاعدہ ہے کہ اپنی حرکت کے مناسب حرف علت کی شکل میں لکھا جاتا ہے اس لئے (ہوے) کے بجائے (ہوئے) لکھنا صحیح ہے مگر شمار میں ہمزہ (ء) اس لئے نہیں لایا جا سکتا کہ ہمزہ (ء) صرف قرأت کی سہولت کے لئے ہوتا ہے اس وجہ سے ہوئی۔ چھوئی۔ موئی وغیرہ میں صرف ایک یا شمار میں لاتے ہیں اور ہمزہ (ء) کو ترک کر دیا جاتا ہے۔

یاد رہے کہ زائیدن۔ خائیدن وغیرہ میں دو یا شمار میں لاتے ہیں اور چاہیئے میں بھی دو یا شمار کئے جاتے ہیں۔

(8) عربی عبارت میں تو تمنیٰ۔ ماجریٰ ایسے الفاظ میں یا شمار کیا جاتا ہے لیکن جب فارسی اور اُردو میں اس قسم کے الفاظ۔ تمنا۔ ماجرا وغیرہ کی صورت کتابت مختلف ہے تو اس اعتبار سے یہاں الف شمار ہوگا۔

مندرجہ بالا حقائق کے بعد اب یہ واضح ہوگیا کہ آیت ''واللّٰہ یرزق من یشاء بغیر حساب'' کے اعداد کا مجموعہ 2073 ہی بنتا ہے اس میں (ء) کا عدد شامل نہ ہوگا اس لئے کہ (ء) الف کے بعد آیا ہے۔ یہ جواب تو محترم محمد صادق تبسم صاحب کا ہوگیا۔ اب اصل نقش کے تجزیہ میں عرض ہے کہ شہزادہ منظور بھائی نے جس طریقے سے نام کو بٹھایا ہے وہ بنیادی قواعد کے خلاف ہے اسطرح مربع کے 17 خانے بن جاتے ہیں اور 17 کا مفرد 8 بنتا ہے جو کہ مریخ سے نسبت رکھتا ہے تو انعام کیسے حاصل ہوگا؟ بس عامل منظور صاحب اور محترم صادق تبسم صاحب کے الفاظ کے تعین کی بحث کو کچھ اس طرح مختصر کر دیتا ہوں کہ لفظ ''اول'' ''و'' ''بڑا'' کا جواب بھی حاصل ہو جائے اور مضمون مزید طوالانی نہ ہو۔

ضروریات نقش:

(i) یغنیھم اللّٰہ من فضلہ (پارہ 18 سورۃ نور آیت 33 اعداد آیت 2186

(ii) واللّٰہ یرزق من یشاء بغیر حساب (پارہ 2 سورۃ بقرہ آیت 212 اعداد آیت 2073

(iii) اسم الٰہی ''فتاح'' ۔ ''قوی'' ۔ ''قادر'' اعداد 910

(iv) منفرد انعام نکلے اعداد 646 ٹوٹل: 5815

مزید وسعت دینا چاہیں تو ''منفرد دولت حاصل ہو'' کو استعمال کر سکتے ہیں اس میں امکانی غیبی تمام ذرائع شامل ہو جاتے ہیں انعام کے ساتھ ساتھ اس کے اعداد 954 بنتے ہیں

(v) اعداد سائل معہ والدہ

اب نقش کے وفق کو جو کہ 5815 بنتا ہے طبعی مربع جوف خالی

(بقیہ صفحہ نمبر 33 پر ملاحظہ کریں)